SUN.24.Dec.2023
VOLUME:18 NO:329
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز اتوار 24 / ڈسمبر 2023
جلد 18 شمارہ 329
9 / جمادی الآخر 1445ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

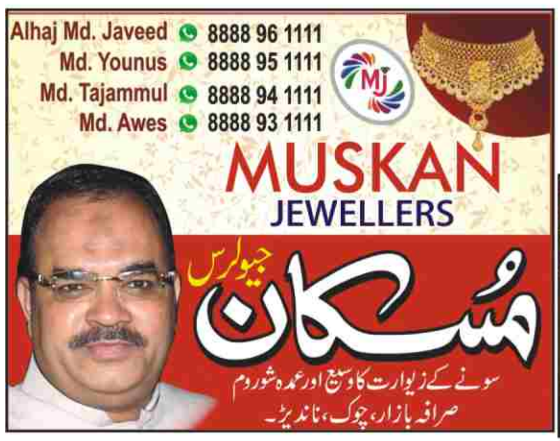

مغربی بنگال میں موب لنچنگ

گائے چوری کے الزام میں 2 افراد کا پیٹ پیٹ کر قتل

کولکتہ :23 / ڈسمبر (ایجنسیز) مرکزی حکومت کے ذریعہ کریمنل لاء میں ترمیم کے دو دن کے اندر ہی مغربی بنگال میں موب لنچنگ کا بڑا واقعہ پیش آیا ہے۔ مغربی بنگال کے وردھمان ضلع واقع جمال پور میں گائے چوری کرنے کے الزام میں مشتعل بھیڑ نے دو لوگوں کا پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا۔ قابل ذکر ہے کہ پارلیمنٹ میں کریمنل لاء میں ترمیمی بل پاس کیا گیا ہے۔ اس بل میں موب لنچنگ کے لیے سزائے موت کا التزام کیا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ گزشتہ کچھ دنوں سے گاؤں میں یکے بعد دیگرے گائے چوری کا واقعہ پیش آ رہا تھا۔ گئوشالہ سے گائیں چوری ہو رہی تھیں۔ خبر مقامی تھانے میں دی گئی تھی، لیکن مقامی لوگوں کو یہ پتہ نہیں چل سکا کہ یہ چوری کون کر رہا ہے تھا اور گایوں کے ساتھ کیا کیا جا رہا تھا۔ تازہ معاملہ جمعہ کی دیر شب کا بتایا جا رہا ہے۔ مقامی باشندوں نے گائے چوروں کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا اور پھر ان کی زوردار پٹائی شروع کر دی۔ اس پٹائی سے دو لوگوں کی موت ہو گئی۔ یہ سنسنی خیز واقعہ مشرقی وردھمان ضلع کے جمال پور بلاک واقع تروک بینا گاؤں میں پیش آیا۔ مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں کئی دنوں سے گایوں کی چوری ہو رہی تھی۔ اس سے پریشان گاؤں والوں نے جمال پور تھانے میں شکایت بھی درج کرائی تھی۔ پھر جب جمعہ کی دیر شب تقریباً ڈیڑھ بجے 407 پک اَپ وین سے پانچ لوگ گاؤں پہنچے تو مقامی لوگوں کو اس کا پتہ چل گیا۔ گاؤں والوں کا دعویٰ ہے کہ وہ لوگ ایک مقامی باشندہ کے مویشی گھر کے دروازے کا تالا توڑنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس کے بعد مشتعل بھیڑ نے پانچوں افراد کو چور سمجھ کر ان کا پیچھا کیا، لیکن تین فرار ہو گئے۔ دو لوگ تالاب میں کود گئے جسے گاؤں والوں نے گھیر لیا۔ پھر انھوں نے اسے تالاب سے باہر نکالا اور گائے چور ہونے کے اندیشہ میں زوردار پٹائی کر دی۔ واقعہ کی خبر ملتے ہی جمال پور تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچے۔ سنگین طور سے زخمی دو لوگوں کو میموری اسپتال لے جایا گیا۔ بعد میں انھیں وردھمان میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا جہاں صبح ان کی موت ہو گئی۔ واقعہ کے بعد علاقے میں پولیس کا پہرہ بٹھا دیا گیا ہے۔ پولیس یہ پتہ لگانے کی کوشش کر رہی ہے کہ اس قتل واقعہ میں کون لوگ شامل ہیں۔ ساتھ ہی مہلوکین کی شناخت کی کوششیں بھی کی جا رہی ہیں۔

'پی ایم مودی کو پدم شری واپس کر دوں گا'

ساکشی ملک کی حمایت میں مشہور گونگا پہلوان کا اعلان!

نئی دہلی: 23/ دسمبر (ایجنسیز) ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا (ڈبلیو ایف آئی) کے سابق صدر برج بھوشن شرن سنگھ کے بزنس پارٹنر اور معاون مانے جانے والے سنجے سنگھ کے فیڈریشن کے اعلیٰ عہدہ پر بیٹھنے پر تنازعہ بڑھتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ سنجے سنگھ 21 دسمبر کو ڈبلیو ایف آئی صدر منتخب ہوئے جس کے بعد سے کئی ہندوستانی پہلوانوں نے ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ ہندوستانی خاتون پہلوان ساکشی ملک نے تو کشتی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا اور پھر 22 دسمبر کو بجرنگ پونیا نے اپنا پدم شری ایوارڈ وزیر اعظم رہائش کے باہر فٹ پاتھ پر رکھ کر واپس چلے آئے۔ اب کچھ ایسا ہی ارادہ مشہور پہلوان ویریندر سنگھ یادو عرف 'گونگا پہلوان' نے ظاہر کیا ہے۔ دراصل ساکشی ملک، ونیش پھوگاٹ، بجرنگ پونیا اور دیگر اتھلیٹس نے ڈبلیو ایف آئی کے سابق صدر برج بھوشن پر جنسی استحصال کا الزام عائد کیا تھا۔ اس سلسلے میں دہلی پولیس کی طرف سے معاملہ بھی درج کیا گیا جو کہ عدالت میں زیر غور ہے۔ اس ہنگامہ کے درمیان برج بھوشن کو فیڈریشن کے چیف عہدہ سے ہٹا دیا گیا تھا۔ لیکن اب ان کے قریبی سنجے سنگھ ڈبلیو ایف آئی کے صدر عہدہ کے لیے منتخب ہو گئے ہیں۔ اس کے بعد سے ہی کئی پہلوانوں میں ناراضگی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اس دوران گونگا پہلوان نے ساکشی ملک کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے پدم شری ایوارڈ واپس کرنے کا ارادہ ظاہر کر دیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ہندوستانی پہلوان ویریندر سنگھ نے ساتھی اتھلیٹ ساکشی ملک کی پریس کانفرنس کے دوران رونے والی ایک تصویر شیئر کرتے ہوئے ایک پوسٹ کیا ہے جس میں مشہور کرکٹر سچن تندولکر اور مشہور جیولن تھرو ور نیرج چوپڑا کو ٹیگ کیا ہے۔ انھوں نے پوسٹ میں لکھا ہے "میں بھی اپنی بہن اور ملک کی بیٹی کے لیے پدم شری لوٹا دوں گا، وزیر اعظم نریندر مودی جی، مجھے آپ کی بیٹی اور اپنی بہن ساکشی ملک پر فخر ہے... جی کیوں؟ لیکن میں ملک کے سرکردہ کھلاڑیوں سے بھی گزارش کروں گا کہ وہ اپنا فیصلہ بھی دیں۔" واضح رہے کہ اس سے قبل بجرنگ پونیا نے وزیر اعظم رہائش کے باہر نہ صرف پدم شری ایوارڈ رکھ کر چھوڑ دیا، بلکہ وزیر اعظم کو ایک طویل خط بھی لکھا تھا۔ اس خط میں انھوں نے خاتون پہلوانوں کے جنسی استحصال کا تذکرہ بھی کیا اور برج بھوشن سنگھ کے خلاف شروع ہوئی تحریک کی تفصیل بھی بیان کی۔ ڈبلیو ایف آئی کے موجودہ حالات پر بجرنگ پونیا نے بے حد افسوس ظاہر کیا تھا۔ اب گونگا پہلوان کے ذریعہ پدم شری واپس کرنے کا ارادہ ظاہر کیے جانے سے سنجے سنگھ کے ڈبلیو ایف آئی صدر بننے کا معاملہ مزید تنازعہ کا شکار ہو گیا ہے۔

سعودی عرب سے خام تیل لے کر

بھارت آ رہے بحری جہاز پر ڈرون حملہ

پور بندر:23 / ڈسمبر (ایجنسیز) بحر عرب میں ایک تجارتی جہاز پر ڈرون حملے کے بعد آگ لگنے کی خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ اس تعلق سے ہندوستانی بحریہ الرٹ ہو گئی ہے۔ ہندوستانی بحریہ کے افسران نے بتایا کہ پور بندر ساحل سے 217 سمندری میل دور بحر عرب میں ایک تجارتی جہاز ایم وی کیم پلوٹو میں ڈرون حملے کے سبب آگ لگنے کا اندیشہ ہے۔ یہ جہاز اسرائیل کا بتایا جا رہا ہے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق برطانوی فوج کی یونائیٹڈ کنگڈم میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز اور سمندری سیکورٹی فرم ایمبر ے نے کہا کہ ایک تجارتی جہاز پر ہندوستان کے ویرول کے پاس ڈرون کے ذریعہ حملہ کیا گیا۔ ہندوستانی ڈیفنس افسران کے مطابق جہاز میں خام تیل ہے اور یہ سعودی عرب سے ایک بندرگاہ سے منگلورو کی طرف جا رہا تھا۔ موصولہ جانکاری کے مطابق آگ تو بجھ گئی ہے لیکن اس کا اثر جہاز کے کام پر پڑا ہے۔ انھوں نے یہ بھی بتایا کہ ہندوستانی ساحلی سیکورٹی فورس کے جہاز آئی سی جی ایس وکرم کو جائے حادثہ کے لیے روانہ کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی آس پاس کے علاقہ میں ہندوستانی بحریہ کے جنگی آبدوز بھی ہندوستانی خصوصی معاشی شعبہ کے باہر بحر عرب میں تجارتی جہاز ایم وی کیم پلوٹو کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ بحریہ افسران نے مطلع کیا کہ ہندوستانی بحریہ کا تجارتی جہاز کے ساتھ رابطہ ہو گیا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ بحریہ کے پی-8 آئی سمندری نگرانی طیارہ نے گوا میں آئی این ایس ہنسا بحریہ ہوائی اڈہ سے پرواز بھری اور متاثرہ جہاز ایم وی کیم پلوٹو کے ساتھ رابطہ قائم کیا۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ بحریہ کا جنگی آبدوز متاثرہ جہاز کی طرف بڑھ رہا ہے اور آئندہ کچھ گھنٹوں میں تجارتی جہاز تک پہنچنے کی امید ہے۔ ڈیفنس افسران کا کہنا ہے کہ آئی سی جی ایس وکرم کو ہندوستانی خصوصی معاشی شعبہ کی گشت پر تعینات کیا گیا تھا جب اسے بحران میں پھنسے تجارتی جہاز کی طرف سے ہدایت ملی تھی۔ انھوں نے بتایا کہ جہاز کی کرو ٹیم کے سبھی لوگ محفوظ ہیں۔ ان میں تقریباً 20 ہندوستانی بھی شامل ہیں۔ آئی سی جی ایس وکرم نے علاقہ کے سبھی جہازوں کو مدد فراہم کرنے کے لیے الرٹ کر دیا ہے۔

حجاب سے پابندی ہٹانے کا معاملہ

اقلیتوں کو خوش کرنے کے لیے فیصلہ لیا: یدی یورپا

بنگلورو:23 / ڈسمبر (ایجنسیز) بی جے پی لیڈر سابق وزیر اعلیٰ بی ایس یدی یورپا نے ہفتہ کو کرناٹک حکومت کے حجاب پر سے پابندی ہٹانے کے فیصلے کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ 'میں اقلیتوں کو خوش کرنے کے لیے کیے گئے فیصلے کی مذمت کرتا ہوں۔' انہوں نے کہا، "اس سے عزت نہیں ملے گی۔ چونکہ وہ اقتدار میں ہیں، وہ سیاسی سرکس بنانا چاہتے ہیں۔ دیکھتے ہیں یہ کب تک چلے گا۔ اس معاملے کو لے کر بی جے پی کی طرف سے کوئی مخالفت نہیں ہوگی۔ عوام آئندہ لوک سبھا انتخابات میں کانگریس حکومت کو سبق سکھائیں گے۔" یدی یورپا نے کہا، "اسکولی بچوں کے لیے یکساں پالیسی کی ضرورت ہے، سی ایم سدارامیا نے اس کے خلاف فیصلہ کیا ہے۔ انہیں جاگنے دیں اور اپنا فیصلہ واپس لینے دیں، کانگریس حکومت ضدی ہے۔ کس مسلم لیڈر نے ان سے حجاب پر پابندی واپس لینے کو کہا تھا؟" وہیں، وجے پورہ سے بی جے پی ایم ایل اے باسنا گوڈا پاٹل یتنال نے کہا، "وزیر اعلیٰ سدارامیا دوسرے ٹیپو سلطان بن رہے ہیں۔ حجاب پر پابندی کے حکم کو واپس لینا مناسب نہیں ہے۔ حجاب پر پابندی بی جے پی نے نہیں کی ہے۔ بابا صاحب امبیڈکر نے طلبا میں مساوات کو یقینی بنانے کے لیے یکساں اصول نافذ کیا تھا۔ ہندو طلبا اب زعفرانی شال پہنیں گے اور تلک لگائیں گے، اس سے دراڑ پیدا ہوگی۔" خیال رہے کہ کرناٹک کی کانگریس حکومت نے اسمبلی انتخاب سے قبل کیے گئے ایک اور وعدے کو گزشتہ روز پورا کرتے ہوئے ریاست کے تعلیمی اداروں میں مسلم طالبات کے حجاب پہننے پر عائد پابندی ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے جمعہ کے روز واضح لفظوں میں کہا کہ "ہم حجاب کے فیصلے کو واپس لیں گے۔ ریاست میں اب حجاب پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ خواتین حجاب پہن کر کہیں بھی جا سکتی ہیں۔ اس سلسلے میں افسران کو (حجاب پر پابندی سے متعلق) حکم واپس لینے کی ہدایت دے دی گئی ہے۔"

کھانسی اور بخار کی صورت میں

کووڈ ٹیسٹ کرانا لازمی

لکھنؤ:23 / ڈسمبر (ایجنسیز) اتر پردیش کی یوگی حکومت نے کورونا کے نئے ویریئنٹ کے حوالے سے نئی گائیڈ لائنز جاری کی ہیں۔ کہا گیا ہے کہ کھانسی، بخار اور سانس کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کو کووڈ ٹیسٹ کرانا ہوگا۔ کرسمس اور نئے سال کے موقع پر ہوٹلوں، ریستورانوں اور مالز میں لوگوں کا ہجوم جمع ہوگا جس کی وجہ سے انفیکشن میں اضافے کا خدشہ ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے کووڈ پروٹوکول پر عمل کیا جائے گا۔ کورونا کے نئے ویریئنٹ جے این۔1 کے حوالے سے جمعہ کو حکومت نے تمام سرکاری، نجی اسپتالوں کے علاوہ چیف میڈیکل آفیسرز کو ہدایت کی ہے کہ وہ نئی رہنما ہدایات پر عمل کریں۔ حکومت کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ انفلوئنزا جیسی علامات، کھانسی، بخار اور سانس کی بیماریوں کی شکایات کے ساتھ آنے والے مریضوں کا کووڈ کے لیے ٹیسٹ کیا جائے گا۔ اگر مثبت پایا جاتا ہے تو، نمونہ جینوم کی ترتیب کے لیے کے جی ایم یو کو بھیجا جائے گا۔ کووڈ سے متاثرہ مریضوں کا علاج اس وقت تک کیا جائے گا جب تک کہ کووڈ کی منفی رپورٹ نہیں آتی۔ خیال رہے کہ غازی آباد اور نوئیڈا کے بعد اب کورونا دار الحکومت لکھنؤ میں بھی داخل ہوا ہے۔

ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کے مقبول

ترین فنکار استاد راشد خان شدید بیمار

کلکتہ: 23 / ڈسمبر (ایجنسیز) ہندوستانی کلاسیکی موسیقی کے مقبول ترین فنکار استاد راشد

خان برین ہیمبرج کے بعد اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے ڈاکٹروں کے مطابق ان کی حالت تشویشناک ہے۔ راشد خان گزشتہ کچھ عرصے سے پروسٹیٹ کینسر میں مبتلا ہیں۔ 55 سالہ فنکار جنوبی کلکتہ کے ایک اسپتال کے آئی سی یو میں میں داخل ہیں۔ راشد کا بدایوں، اتر پردیش سے تعلق ہے۔ راشد نے اس صنف کے ایک اور استاد استاد نثار حسین خان صاحب سے تلمذ حاصل کی۔ جو راشد کے دادا تھے۔ راشد نے گوالیار گھرانے کے استاد غلام مصطفی خان صاحب سے بھی تربیت لی تھی۔ استاذ راشد خان اگرچہ بنیادی طور پر کلاسیکی موسیقی گاتے ہیں تاہم انہوں نے بالی ووڈ اور ٹالی ووڈ فلموں میں بھی بہت سے گانے گائے ہیں۔

دنیا بھر میں کورونا کا پھیلاؤ،

ایک مہینے میں 5.8 لاکھ کیسز،

3 ہزار اموات

نئی دہلی:23 / ڈسمبر (ایجنسیز) کورونا نے ایک بار پھر دنیا کو خوفزدہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ گزشتہ ایک ماہ میں دنیا بھر میں کورونا کے 5.8 لاکھ نئے کیسز سامنے آئے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کہا کہ گزشتہ چار ہفتوں میں کورونا کیسز میں 52 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ دریں اثنا، 3 ہزار افراد کی جان چلی گئی۔ گزشتہ 28 دنوں کے مقابلے ان چار ہفتوں میں اموات میں بھی 8 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ 17 دسمبر تک دنیا بھر میں کورونا کے 77 کروڑ سے زیادہ کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق گزشتہ 28 دنوں میں دنیا بھر میں 118000 افراد اسپتال میں داخل ہوئے ہیں۔ جبکہ 1600 آئی سی یو میں ہیں۔ اسپتال میں داخل ہونے والوں کی تعداد میں بھی گزشتہ دنوں کے مقابلے میں 23 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق اومیکرون کے ویریئنٹ جے این۔1 کی وجہ سے کورونا میں اضافہ ہوا ہے، کافی متعدی ہے۔ کورونا کے نئے ویریئنٹ جے این۔1 کے تیزی سے پھیلنے سے یہ سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا موجودہ ویکسین اس سے بچا سکتی ہیں؟ ڈبلیو ایچ او نے کہا کہ موجودہ ویکسین جے این۔1 اور سارس-سی او وی-2 کی وجہ سے ہونے والی سنگین بیماری اور موت سے بچانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے کہا کہ وہ جے این۔1 ویریئنٹ کی مسلسل نگرانی کر رہا ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے لوگوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ حفاظتی ٹیکے لگوانے، ماسک پہننے اور محفوظ فاصلہ برقرار رکھنے جیسے اصولوں پر عمل کریں، تاکہ کورونا انفیکشن سے بچا جا سکے۔ یہی نہیں، ڈبلیو ایچ او نے کورونا سے متاثرہ شخص کے رابطے میں آنے کی صورت میں ٹیسٹ کروانے کا مشورہ بھی دیا ہے۔ ہندوستان کی بات کریں تو یہاں گزشتہ 24 گھنٹوں میں کورونا کے 752 نئے کیسز سامنے آئے ہیں۔ یہ 21 مئی کے بعد ایک دن میں کیسز کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔ اس کے علاوہ، ایکٹیو کیسز بھی بڑھ کر 3420 ہو گئے ہیں۔

'پہلوانوں کا احتجاج

کیا میں پھانسی پر لٹک جاؤں؟' برج بھوشن کا بیان

لکھنؤ: 23/ ڈسمبر (ایجنسیز) ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے انتخابات میں برج بھوشن شرن سنگھ کے قریبی سنجے سنگھ کی جیت کے بعد پہلوانوں نے پریس کانفرنس کر کے اپنی مایوسی کا اظہار کیا تھا۔ جس کے بعد برج بھوشن پر جنسی ہراسانی کا الزام لگانے والی ریو اولمپک میڈلسٹ ریسلر ساکشی ملک نے ریسلنگ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ وہیں بجرنگ پونیا نے اپنا پدم شری ایوارڈ وزیر اعظم کی رہائش کے باہر فٹ پاتھ پر چھوڑ دیا۔ اب برج بھوشن شرن سنگھ نے پہلوانوں کے احتجاج پر شدید ردعمل ظاہر کیا ہے۔ برج بھوشن سنگھ نے کہا، "کانگریس کی گود میں بیٹھے ان پہلوانوں کے ساتھ ملک کا ایک بھی پہلوان نہیں ہے۔ اب ان کے احتجاج پر کیا میں پھانسی پر لٹک جاؤں؟ دیکھیے، کشتی کو گرہن لگ گیا تھا۔ یہ گرہن 11 ماہ اور تین دن تک جاری رہا۔ الیکشن ہوئے اور پرانی فیڈریشن کے حمایت یافتہ امیدوار یعنی ہمارے حمایت یافتہ امیدوار سنجے سنگھ عرف ببلو جیت گئے۔ جیت بھی 40 اور 7 کے فرق سے ہوئی، اب ہمارا مقصد ریسلنگ کے کام کو آگے بڑھانا ہے۔" ساکشی کے ریٹائر ہونے کے فیصلے پر برج بھوشن سنگھ نے کہا، "پہلوان اگر اب بھی احتجاج کر رہے ہیں یا ساکشی نے ریسلنگ کو الوداع کہہ دیا ہے، تو میں اس میں کیا کر سکتا ہوں، ہم اس میں ان کی کیا مدد کر سکتے ہیں، آپ ہی بتائیں! یہ پہلوان جو 12 مہینوں سے ہمیں گالیاں دے رہے تھے اور آج بھی ہمیں گالی دے رہے ہیں، ان کو یہ حق کس نے دیا کہ وہ ہمیں گالی دیں۔ آج وہ الیکشن پر سوال اٹھا رہے ہیں، حکومت پر سوال اٹھا رہے ہیں اور کانگریس کی گود میں بیٹھے ہیں۔ ملک کا پہلوان ان کے ساتھ نہیں ہے، ہم ان کی کیا مدد کریں، کیا ہم پھانسی پر لٹک جائیں؟" دراصل فیڈریشن کے نئے صدر سنجے سنگھ پرانے صدر برج بھوشن شرن سنگھ کے قریبی ہیں۔ ان کی جیت کے بعد اب پہلوانوں کا کہنا ہے کہ برج بھوشن کے قریبی شخص کے صدر بننے کے بعد انصاف ملنے کی ان کی امیدیں مزید کم ہو گئی ہیں۔ ریسلنگ سے ریٹائر ہونے والی ساکشی ملک نے ایک میڈیا سے بات کرتے ہوئے اپنا درد بیان کیا۔ ساکشی ملک نے کہا، "ہماری (پہلوانوں) کی لڑائی برج بھوشن شرن سنگھ سے تھی۔ ہم چاہتے تھے کہ اس کی گرفت کو فیڈریشن سے ہٹا دیا جائے۔ ہم نے حکومت سے بات کی تھی کہ فیڈریشن میں ایک خاتون صدر ہونی چاہیے، تاکہ استحصال کی شکایات نہ آئیں۔

دہلی حکومت کی مشکلات میں اضافہ

ایل جی نے اس معاملے کی سی بی آئی انکوائری کا حکم دیا

نئی دہلی:23 / ڈسمبر (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات سے عین قبل دہلی کی عام آدمی پارٹی حکومت کی مشکلات میں کمی کے آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر ونے سکسینہ نے ایک اور معاملے میں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی انویسٹی گیشن) کو تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ رپورٹ میں ذرائع کے حوالہ سے اطلاع دی گئی کہ ایل جی نے دہلی حکومت کی جانب سے اسپتالوں کے لیے خریدی گئی دوائیوں کے معاملے کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ الزام ہے کہ عاپ حکومت کے سرکاری اسپتالوں نے بے ترتیب طریقہ سے ادویات خریدیں۔ یہ ادویات سرکاری اور نجی ٹیسٹنگ لیباریٹریوں میں ٹیسٹ کے دوران فیل پائی گئی ہیں۔ خبر رساں ایجنسی این این آئی کے ٹوئٹ کے مطابق ایل جی نے یہ احکامات وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال حکومت کی طرف سے خریدی گئی غیر مستند ادویات کے حوالے سے دیے ہیں۔ ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، لوگوں کی شکایات کی بنیاد پر عاپ حکومت نے اسپتالوں کے لیے بے ترتیب طریقے سے ادویات کی خریداری کی تھی۔ خیال رہے کہ کچھ دن پہلے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے دہلی ایکسائز پالیسی معاملے میں سی ایم اروند کیجریوال کو تیسری مرتبہ سمن کیا ہے۔ ای ڈی نے سی ایم کو اس معاملے میں پوچھ گچھ کے لیے دفتر میں حاضر ہونے کو کہا ہے۔ دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال ای ڈی کے پہلے دو سمن کو غیر قانونی قرار دے چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے یہ واضح کریں کہ ای ڈی کس حیثیت میں مجھے پوچھ گچھ کے لیے بلانا چاہتی ہے۔

جموں و کشمیر: دہشت گردوں کی تلاشی مہم جاری

پونچھ اور راجوری میں موبائل انٹرنیٹ سروس معطل

پونچھ:23 / ڈسمبر (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے دو اضلاع پونچھ و راجوری میں ہفتہ کے روز موبائل انٹرنیٹ سروس معطل کر دی گئیں۔ سیکورٹی فورسز نے دونوں ضلعوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم جاری رکھی ہوئی ہے۔ بفلیاج علاقے میں تین لوگوں کی پراسرار موت کے بعد پونچھ اور راجوری ضلعوں میں موبائل اور انٹرنیٹ سروسز معطل کی گئی ہیں۔ یہاں پر دہشت گردوں نے جمعرات کو فوج کی دو گاڑیوں کو نشانہ بنایا تھا۔ بفلیاج علاقے کے ڈیرا کی گلی میں جمعرات کو فوج کی جپسی اور ٹرک پر ہوئے دہشت گردانہ حملے میں پانچ جوان شہید ہو گئے تھے اور دو زخمی ہوئے تھے۔ مبینہ طور پر دہشت گرد شہید فوجیوں کے سروس اسلحے لے کر بھاگ گئے۔ سیکورٹی فورسز نے پونچھ اور راجوری ضلعوں کے جنگلی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم چلائی جہاں مبینہ طور پر 30 دہشت گردوں کا ایک گروپ چھپا ہوا ہے۔ بفلیاج علاقہ کے ٹوپا پیر گاؤں کے تین مقامی لوگوں کی شناخت محمد شوکت، شبیر احمد اور سفیر حسین کی شکل میں ہوئی ہے جو جمعہ کو پراسرار حالات میں مردہ پائے گئے۔ سینئر پولیس اور پولیس افسر حالات پر نظر رکھ رہے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں اضافی تعیناتی بھیج دی گئی ہے۔ افسران نے کہا کہ غیر سماجی عناصر کے ذریعہ افواہوں کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے احتیاط کے طور پر موبائل انٹرنیٹ کو معطل کر دیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ مارے گئے تینوں لوگوں کو فوج اٹھا لے گئی ہے۔ تینوں لوگوں کی موت کے اسباب سے متعلق کوئی آفیشیل تصدیق نہیں ہوئی ہے۔ اس درمیان پونچھ اور راجوری دونوں ہی ضلعوں میں وسیع تلاشی مہم چلنے کے باوجود سیکورٹی فورسز اب تک چھپے دہشت گردوں کا پتہ لگانے میں کامیاب نہیں ہوئے ہیں۔

پارلیمنٹ میں دراندازی: دہلی کی عدالت نے مہیش کماوت کی

پولیس حراست میں 5 جنوری تک توسیع کر دی

نئی دہلی:23 / ڈسمبر (ایجنسیز) دہلی کی ایک عدالت نے پارلیمنٹ میں دراندازی کے معاملے میں ملزم مہیش کماوت کی پولیس حراست میں ہفتہ 5 جنوری تک توسیع کر دی۔ ایڈیشنل سیشن جج (اے ایس جے) ہردیپ کور کی عدالت نے بالترتیب جمعرات اور جمعہ کو کیس میں گرفتار چار دیگر ملزمان اور کلیدی ملزم للت جھا کی پولیس حراست میں 5 جنوری تک توسیع کر دی۔ اس معاملے میں موقع سے گرفتار کیے گئے چار ملزمان ساگر شرما، منورنجن ڈی، نیلم آزاد اور امول شندے ہیں۔ واقعے کے دن یعنی 13 دسمبر کو دو کو پارلیمنٹ کے اندر اور دو کو باہر سے گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس نے عدالت کو بتایا کہ پوری سازش کو بے نقاب کرنے کے لیے کماوت سے پوچھ گچھ ضروری ہے۔ سرکاری وکیل نے پہلے کہا تھا کہ وہ موبائل فون کو تباہ کرنے میں ملوث تھا اور ملک میں انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہا تھا۔ عدالت نے سرکاری وکیل کی اس درخواست کو قبول کیا کہ پوری سازش کا پردہ فاش کرنے کے لیے ان کی تحویل کی ضرورت ہے۔ پبلک پراسیکیوٹر نے کہا، "وہ سازش کو رچنے کے لیے پچھلے دو سالوں سے دوسرے لوگوں سے رابطے میں تھا۔ اس نے بڑی سازش کو چھپانے کے لیے شواہد کو تباہ کرنے اور موبائل فون کو تباہ کرنے میں ماسٹر مائنڈ جھا کی مدد کی۔" سرکاری وکیل نے عدالت کو بتایا کہ حملے کے پیچھے اصل محرکات اور کسی دشمن ملک یا دہشت گرد تنظیموں سے اس کے ممکنہ تعلق کا پتہ لگانے کے لیے ملزم کی تحویل ضروری ہے۔ کماوت کو اس سے قبل 16 دسمبر کو شواہد کو تباہ کرنے اور مجرمانہ سازش کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ پارلیمنٹ پر 2001 کے دہشت گردانہ حملے کی 22 ویں برسی، 13 دسمبر کو لوک سبھا میں سیکورٹی کی خلاف ورزی کی منصوبہ بندی اور اس پر عمل درآمد میں پانچ افراد براہ راست ملوث تھے۔ ان میں سے دو-ساگر اور منورنجن-سامعین کی گیلری سے لوک سبھا کے چیمبر میں چھلانگ لگانے کے بعد پیلے رنگ کے دھوئیں کا اخراج کیا۔ تاہم ایوان میں موجود ارکان پارلیمنٹ نے انہیں زیر کر دیا۔ دو دیگر نیلم اور امول نے بھی پارلیمنٹ کے باہر دھواں چھوڑا اور نعرے لگائے۔ ذرائع نے بتایا کہ جھا، جسے پوری اسکیم کا ماسٹر مائنڈ سمجھا جاتا ہے، مبینہ طور پر چار دیگر لوگوں کے موبائل فون لے کر بھاگ گیا تھا۔ منورنجن کا تعلق میسور سے، ساگر کا تعلق لکھنؤ سے، نیلم کا تعلق جند، ہریانہ سے، جبکہ امول کا تعلق لاتور، مہاراشٹر سے ہے۔

روس میں نہیں منایا جائے گا کرسمس اور

نئے سال کا جشن، وجہ ہے ماسکو کی 'برہنہ پارٹی'!

ماسکو:23 / ڈسمبر (ایجنسیز) ماسکو میں دو دن قبل ایک ہائی پروفائل پارٹی ہوئی تھی جو تنازعہ کا شکار ہو گئی۔ اس پارٹی کو لے کر کریملن میں زبردست طوفان کھڑا ہو گیا اور وجہ تھی تقریب میں موجود فحاشت۔ دراصل اس پارٹی میں روس کی کئی مشہور ہستیاں اور امیر گھروں کے لوگوں نے شرکت کی تھی۔ پارٹی میں سینیا سوبچاک بھی تھیں جن کے گاڈ فادر روسی صدر پوتن ہیں۔ اس پارٹی کو 'برہنہ پارٹی' (نیوڈ پارٹی) کا نام دیا جا رہا ہے جس میں سینیا اس سوشلائٹ خاتون ناستیا ایولیوا کے ساتھ مستی کرتی ہوئی دکھائی دے رہی ہیں جس نے ڈھائی کروڑ روپے کا ایک زیور اپنی کمر پر لٹکا کر بہت ہی غیر مہذب طریقے سے سب کے سامنے پیش کیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس پارٹی میں شامل لوگوں کی عجیب و غریب اور فحش حرکتوں اور پارٹی کے مناظر نے روسی عوام کو غصے سے بھر دیا۔ پوتن کے حامیوں کا بھی ماننا ہے کہ جب لاکھوں لوگ جنگ کے محاذ پر تعینات ہیں اور ان کے اہل خانہ اس وقت بے حد تناؤ میں ہیں تو ایسے وقت میں اس طرح کی پارٹیوں کے ذریعہ ملک کے جذبہ کا مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ اس متنازعہ پارٹی کا اثر یہ ہوا کہ روس میں اب کرسمس اور نئے سال کا جشن نہ منانے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ دراصل کرسمس اور نئے سال کے مواقع پر ماسکو کی سجاوٹ شاندار ہوتی ہے۔ برف باری کے درمیان پورے شہر میں رنگین لائٹس لگائے جاتے ہیں اور الگ الگ سائز کے کرسمس ٹری شہر کی خوبصورت میں اضافہ کرتے ہیں۔ گزشتہ سال جنگ کے باوجود ماسکو اور دوسرے کئی شہروں کو سجایا گیا تھا۔ اس بار ماسکو میں ہوئی پارٹی کے بعد پیدا ناراضگی کو دیکھتے ہوئے کسی بھی طرح کی سجاوٹ یا پارٹی نہیں کرنے کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ روسی رکن پارلیمنٹ ماریا بوٹینا سمیت کئی سیاسی لیڈران نے اس پارٹی کے بارے میں جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کے مطابق اس پارٹی میں شامل لوگوں نے ہم جنس پرستی کے معاملوں سے متعلق روسی قوانین کی بھی خلاف ورزی کی ہے۔

حجاب ہمارا حق ہے، امتناع کی برخاستگی کے اعلان پر کرناٹک کی مسکان کا چیف منسٹر سے اظہار تشکر

منڈیا (کرناٹک): حجاب پر امتناع برخاست کرنے کے چیف منسٹر سدارامیا کے اعلان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کرناٹک کے ضلع منڈیا کی طالبہ مسکان نے جس نے جئے سری رام کا نعرہ لگانے والے گروپ کے سامنے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا تھا' کہا کہ حجاب ہمارا حق ہے۔ آیئے اب بہنوں اور بھائیوں کی طرح مل جل کر رہتے ہیں۔ اس نے ہفتہ کے دن میڈیا سے بات چیت میں کہا کہ حجاب ہمارا کلچر ہے' ہمارا حق ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہمیں ہمارا حق مل کر رہے گا۔ تعلیم پر کوئی سیاست نہیں ہونی چاہئے۔ مسکان نے کہا کہ میں چیف منسٹر سدارامیا' وزیر ضمیر احمد خان' اسپیکر یوٹی قادر اور ڈپٹی چیف منسٹر ڈی کے شیوکمار کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میں ہمارے حقوق پھر سے واپس دلانے کے لئے ان کی ممنون و مشکور ہوں۔ ان قائدین نے ہمارے کلچر کی تائید کی ہے۔ ہم کالج میں بہنوں اور بھائیوں کی طرح پڑھا کرتے تھے۔ ہمیشہ ایسا ہی رہنا چاہئے۔ منڈیا کی طالبہ نے یہ بھی کہا کہ حجاب ہمارا مذہب ہے اور ہمیں اس پر عمل کرنا ہے۔ حجاب پر پابندی کی وجہ سے کئی لڑکیاں اپنے گھروں میں بیٹھنے پر مجبور ہو گئیں۔ میں ایک سال تک کالج نہیں جا سکی۔ اب میں پی ای ایس کالج جا رہی ہوں۔ دوسری لڑکیوں کو بھی چاہئے کہ وہ گھروں سے باہر نکلیں اور امتحان دیں۔ پچھلی بی جے پی حکومت کے دور میں حجاب بحران کے دوران مسکان نے کالج کیمپس میں ہندوتوا نعرے لگانے والے طلبا کا ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا۔ اس نے ان کے جواب میں اللہ اکبر کا نعرہ لگایا تھا اور اس واقعہ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا تھا۔ القاعدہ کے رہنما ایمن الظواہری نے مسکان کی تعریف کی تھی اور اسے میری بہن کہہ کر مخاطب کیا تھا۔ ایمن الظواہری نے مسلمانان ہند سے اپیل کی تھی کہ وہ اپنی آواز بلند کریں۔

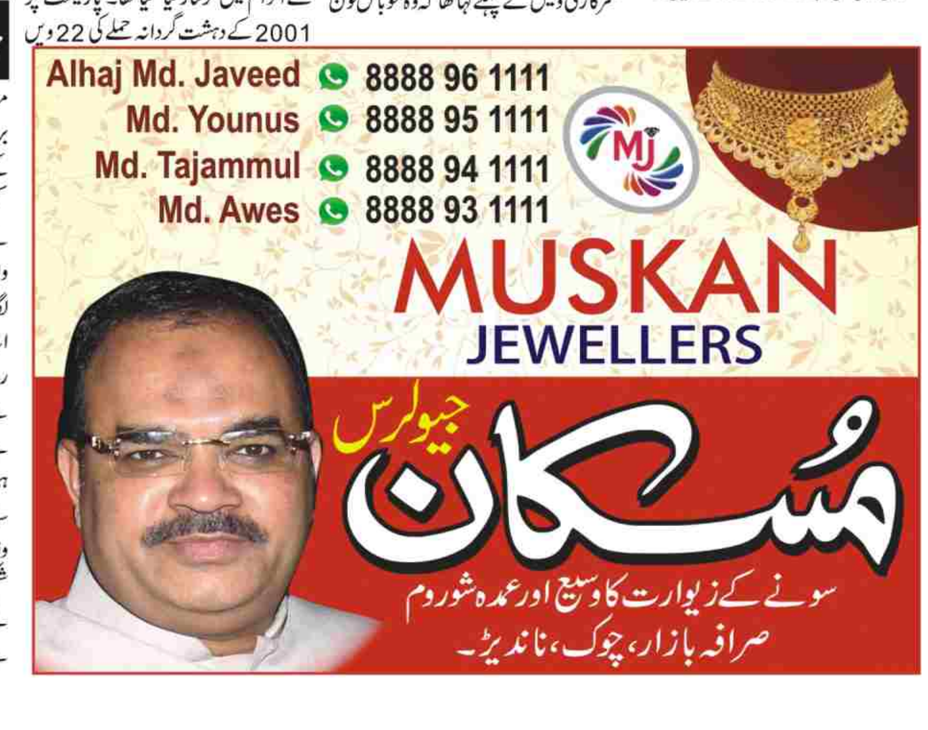

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے نہیں، اللہ کے برگزیدہ رسول ہیں

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی پیدائش کا جو عمومی ضابطہ بنایا ہے، وہ یہ ہے کہ مرد وعورت کا نکاح کرکے صحبت کرنا، اس کے بعد اللہ کے حکم سے حمل ٹھہرنا اور ولادت کا ہونا۔ البتہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے اس ضابطہ کے علاوہ بھی بعض انسانوں کی تخلیق کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اس طرح پیدا فرمایا کہ ان کی پیدائش میں نہ کسی مرد کا کوئی دخل تھا، نہ کسی عورت کا۔ حضرت حوا کو چونکہ حضرت آدم علیہ السلام کی پسلی سے پیدا کیا تھا، اس لئے ان کی پیدائش میں مرد کا تو فی الجملہ دخل تھا، عورت کا کوئی دخل نہیں تھا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو باپ کے بغیر صرف ماں (حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام) سے فلسطین کے مشہور شہر "بیت لحم" میں پیدا فرمایا، جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ آل عمران آیت ۵۹ میں بیان فرمایا کہ اللہ کے نزدیک عیسیٰ کی مثال آدم جیسی ہے، اللہ نے انہیں مٹی سے پیدا کیا، پھر اُن سے کہا کہ ہوجاؤ، بس وہ ہوگئے۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں تمام مسلمانوں کا یہ ایمان ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے رسول اور نبی ہیں۔ قرآن کریم میں تقریباً ۲۵ جگہوں پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نام ذکر ہوا ہے۔ اور اُن کو پھانسی نہیں دی گئی، بلکہ انہیں آسمانوں میں اٹھالیا گیا اور اُن جیسے ایک دوسرے شخص کو پھانسی دی گئی تھی، جیسا کہ سورۃ النساء آیت ۱۵۷ اور ۱۵۸ میں اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا: انہوں نے عیسیٰ کو نہ قتل کیا تھا، اور نہ انہیں سولی دے پائے تھے، بلکہ انہیں اشتباہ ہوگیا تھا۔ غرضیکہ اللہ تعالیٰ نے وضاحت کے ساتھ بیان فرمادیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی نہیں دی گئی تھی، بلکہ انہیں اوپر اٹھالیا تھا۔ اس واقعہ کی پوری تفصیل نبی اکرم ﷺ نے بیان فرمائی ہے جو احادیث میں موجود ہے۔ نیز احادیث میں ہے کہ قیامت سے قبل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول دمشق کے مشرق میں سفید مینار پر ہوگا، اور پھر اُن کی سرپرستی میں دنیا کے چپہ چپہ پر مسلمانوں کی حکومت قائم ہوگی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تاریخ ولادت کے متعلق کوئی تحقیقی بات کسی بھی مذہب کی مستند کتاب میں موجود نہیں ہے حتی کہ عیسائیوں کی کتاب میں بھی یہ ذکر نہیں ہے کہ ۲۵ دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی، لیکن کسی دلیل کے بغیر عیسائیوں نے ۲۵ دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تاریخ پیدائش تسلیم کرلی ہے۔ حالانکہ قرآن وحدیث اور اسی طرح بائبل سے جو اندازہ ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش گرمی کے موسم میں ہوئی تھی۔ بائبل (باب ۲ آیت ۸) میں ہے کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام رات میں پیدا ہوئے تو اس وقت چرواہا اپنی بھیڑوں کو باہر چرا رہا تھا۔ بیت لحم میں دسمبر کے آخری ایام میں اتنی برف باری ہوتی ہے کہ کوئی شخص اپنے گھر سے بھی باہر نہیں نکل سکتا۔ اور بائبل میں ہے کہ چرواہا اپنی بھیڑوں کو باہر چرا رہا تھا، دسمبر کے مہینے میں بیت لحم (فلسطین) میں سخت برف باری کی وجہ سے رات کے وقت بھیڑوں کو باہر چرانا ممکن ہی نہیں ہے۔ نیز قرآن کریم (سورۃ مریم آیت ۲۵) میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے فوراً بعد حضرت مریم سے کہا کہ تم کھجور کے تنے کو اپنی طرف ہلاؤ، اس میں سے پکی ہوئی تازہ کھجوریں تم پر جھڑیں گی، اس کو کھاؤ۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ کھجوریں سردیوں کے موسم میں نہیں بلکہ گرمیوں کے موسم میں پکتی ہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی متعدد دلائل ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش گرمیوں میں ہوئی۔ عیسائیوں کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے جنا (معاذ اللہ) یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں، جس کی (سورۃ مریم ۸۸۔ ۹۲) میں بہت سخت الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے تردید کی ہے: یہ لوگ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی کوئی اولاد ہے، (ایسی بات کہنے والو!) حقیقت یہ ہے کہ تم نے بڑے سنگین جرم کا ارتکاب کیا ہے، کچھ بعید نہیں کہ اس کی وجہ سے آسمان پھٹ پڑیں، زمین پھٹ جائے، اور پہاڑ ٹوٹ کر گر پڑیں، کہ لوگوں نے اللہ کے لئے اولاد کا دعویٰ کیا ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو۔ سورۃ الاخلاص میں بھی اللہ تعالیٰ نے واضح الفاظ میں بیان کردیا کہ اللہ کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ غرضیکہ قرآن وحدیث کی واضح تعلیمات کی روشنی میں تمام مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے نہیں ہیں، بلکہ بشر ہیں، اور اس میں کوئی بھی سمجھوتا نہیں کیا جاسکتا ہے۔ عیسائی لوگ ۲۵ دسمبر کو اس یقین کے ساتھ Merry Christmas مناتے ہیں کہ ۲۵ دسمبر کو اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جنم دیا نعوذ باللہ۔ ہم اُن کے مذہب میں کوئی مداخلت نہیں کرنا چاہتے لیکن ہمارا یہ دینی فریضہ ہے کہ اس موقع پر منعقد ہونے والی اُن کی مذہبی تقریبات میں شرکت نہ کریں اور نہ کسی شخص کو Merry Christmas کہہ کر مبارک باد پیش کریں، کیونکہ یہ جملہ قرآن وحدیث کی روح کے سراسر خلاف ہے۔ ہاں اگر آپ کا کوئی پڑوسی یا ساتھی عیسائی ہے اور وہ اس موقع پر Merry Christmas کہتا ہے تو آپ خوش اسلوبی کے ساتھ دوسرے الفاظ (مثلاً شکریہ) کہہ کر کنارہ کشی اختیار کرلیں کیونکہ جس عقیدہ کے ساتھ Merry Christmas منایا جاتا ہے وہ قرآنی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ آپ کو اپنے پڑوسی یا ساتھی کی فکر ہوسکتی ہے، لیکن دوسری طرف اللہ کی ناراضگی اور سخت عذاب کا بھی معاملہ ہے، اس لئے واضح الفاظ میں اُن سے کہہ دیا جائے کہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام باوجودیکہ ایک برگزیدہ رسول اور نبی ہیں، وہ اللہ کے بیٹے نہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق نصاریٰ اور مسلمانوں کے درمیان چند عقائد میں شدید اختلاف ہے:

(۱) نصاریٰ (عیسائیوں) کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بیٹے ہیں، جبکہ قرآن وحدیث کی روشنی میں پوری امت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کوئی بیٹا یا بیٹی نہیں ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں متعدد مرتبہ اس کے متعلق وضاحت فرمادی ہے۔ سورۃ الاخلاص میں بھی اللہ تعالیٰ نے عقیدۂ توحید کو علی الاعلان ذکر فرمادیا کہ اللہ تعالیٰ کی نہ کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے حضرت آدم علیہ السلام کو کسی مرد یا عورت کے بغیر پیدا فرمایا، اور حضرت حوا کو کسی عورت کے بغیر اپنے حکم سے پیدا فرمایا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کسی مرد کے بغیر اپنے حکم سے صرف عورت (حضرت مریم علیہا السلام) کے ذریعہ پیدا فرمایا۔ نصاریٰ (عیسائی حضرات) حضرت آدم اور حضرت حوا کو اللہ کا بیٹا یا بیٹی تسلیم نہیں کرتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو کسی مرد یا عورت کے بغیر اور حضرت حوا کو کسی عورت کے بغیر پیدا کیا، تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام جن کو صرف کسی مرد کے بغیر پیدا کیا گیا، وہ اللہ تعالیٰ کے بیٹے کیوں ہوگئے؟ عقل کا تقاضا بھی یہی ہے کہ جو ذاتِ اقدس خالق ومالک ورازق کائنات ہو اس کی یہ شان نہیں کہ اس کی کوئی اولاد ہو یا وہ کسی کی اولاد ہو۔ (۲) نصاریٰ (عیسائیوں) کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے ساتھ معبودیت میں بھی شریک ہیں۔ تثلیث (Trinity) مسیحیت کا ایک لازمی جزء ہے، جس کا مطلب ہے ایک میں تین یا تین میں ایک۔ نصاریٰ اللہ تعالیٰ کو ایک تو مانتے ہیں لیکن ایک میں تین ہستیوں کو شامل کرتے ہیں۔ خدا باپ، خدا بیٹا اور خدا روح القدس۔ آج بھی عیسائی لوگ اسی موقف پر قائم ہیں۔ جبکہ اسلام میں تثلیث (Trinity) کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ قرآن کریم کی سیکڑوں آیات میں اس عقیدہ کی تردید کی گئی ہے۔ اسلام میں وحدانیت ہے، اللہ کی ذات یا صفات میں کوئی شریک نہیں ہے۔ سورۃ مریم میں اس عقیدہ کو اتنا بڑا گناہ قرار دیا گیا ہے کہ جس کی پاداش میں یہ پوری کائنات ہی ختم کردی جاتی۔ (۳) نصاریٰ (عیسائیوں) کا عقیدہ ہے کہ یہودیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو سولی پر لٹکا کر قتل کردیا تھا۔ لیکن قرآن وحدیث کی واضح تعلیمات کی وجہ سے پوری امت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہ قتل کیا گیا، اور نہ ہی انہیں سولی دی گئی، بلکہ انہیں اس سے قبل ہی اوپر اٹھالیا تھا اور اُن جیسے ایک دوسرے شخص کو پھانسی دی گئی تھی۔ قیامت سے قبل انہیں دوبارہ نازل کیا جائے گا۔ وہ شریعت محمدیہ پر خود بھی عمل کریں گے اور قرآن وحدیث کی تعلیمات کو ہی پوری دنیا میں نافذ فرمائیں گے۔ (۴) عیسائی حضرات کا یہ عقیدہ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے آخری نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ اللہ کے رسول نہیں ہیں، اور اُن کو نبی ورسول ماننے والا عیسائی مذہب سے ہی نکل جاتا ہے، جبکہ مذہب اسلام میں حضور اکرم ﷺ کو آخری نبی ورسول تسلیم کرنے کے ساتھ حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام جیسے دیگر انبیاء کرام پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ اب آپ خود فیصلہ کرلیں کہ شدت پسندی کہاں ہے؟

خلاصۂ کلام: نئے سال کے موقع پر مبارک باد پیش کرنا بھی یقیناً غیروں کا طریقہ ہے لیکن اس کی رسومات وتقاریب کا تعلق کسی مذہب سے نہیں ہے بلکہ وہ ان دنوں ایک سماجی مسئلہ بن گیا ہے، جس کی وجہ سے نئے سال کے موقع پر مبارک باد پیش کرنا حرام تو نہیں ہے لیکن پھر بھی قرآن وحدیث میں آخری نبی کے اسوہ کو اختیار کرنے اور غیروں کے طریقوں کو اختیار نہ کرنے کی بار بار تعلیمات دی گئی ہیں، اس لیے بچنا ہی چاہئے کیونکہ تمام نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفی ﷺ اور صحابۂ کرام، اسی طرح مفسرین، محدثین اور علماء کرام سے سال کی ابتدا حتی کہ ہجری سال کے شروع ہونے پر بھی مبارک باد پیش کرنا ثابت نہیں ہے۔ مگر ۲۵ دسمبر کو Merry Christmas کہہ کر مبارک باد پیش کرنا سو فیصد ایک مذہبی مسئلہ ہے۔ جس عقیدہ کے ساتھ عیسائی لوگ Merry Christmas کہہ کر کرسمس ڈے مناتے ہیں وہ اسلامی تعلیمات کے سراسر خلاف ہے کیونکہ عیسائی حضرات کا عقیدہ ہے کہ ۲۵ دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اور اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے باپ ہیں۔ نیز وہ عقیدہ تثلیث (Trinity) کے بھی قائل ہیں، یعنی اُن کے مذہب میں ذات باری ایک کے بجائے تین ہستیوں پر مشتمل ہے: خدا باپ، خدا بیٹا اور خدا روح القدس۔ یہ عقیدہ انتہائی خطرناک اور قرآن وحدیث کی واضح تعلیمات کے سراسر خلاف ہے۔ مگر انتہائی افسوس اور فکر کی بات ہے کہ اس موقع پر بعض مسلمان بھی آپس میں ایک دوسرے کو Merry Christmas کہہ کر مبارک باد پیش کرنا شروع کردیتے ہیں، جس کی مذہب اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ لہٰذا اس موقع پر مسلمان آپس میں ایک دوسرے کو مبارک باد ہرگز پیش نہ کریں۔ اور جو مسلم بھائی مغربی ممالک میں رہتے ہیں یا عیسائیوں کے ساتھ پڑھتے ہیں یا ملازمت کرتے ہیں یا کاروبار کرتے ہیں تو انہیں بھی اس موقع پر Merry Christmas کہہ کر مبارک باد پیش کرنے میں سبقت نہیں کرنی چاہئے۔ اگر وہ مبارک باد پیش کریں تو خوش اسلوبی کے ساتھ اُن کے جواب میں دیگر دعائیہ کلمات پیش کردیں۔ یہ بات اچھی طرح ذہن نشین فرمالیں کہ دنیا کی کسی بھی مستند مذہبی کتاب حتی کہ انجیل کتاب کے موجودہ زمانہ میں پائے جانے والے ہزاروں مختلف نسخوں میں یہ کہیں مذکور نہیں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ۲۵ دسمبر کو پیدا ہوئے تھے۔

مسلم لڑکیوں کے مرتد ہونے کے لئے کون ہیں ذمہ دار؟

از: غلام غوث، بنگلور۔ فون: 9980827221

آجکل کی شادیاں "خانہ آبادی ہیں یا خانہ بربادی" یہ ایک اہم سوال ہے۔ 1997 میں شہر بنگلور میں "انجمن اصلاح معاشرہ" کی جانب سے ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں پہلی مرتبہ بہت کوششوں کے بعد تمام مسلکوں کے علماء کو جوڑا گیا۔ عنوان تھا "شادیوں کی سادگی"۔ انجمن کے اراکین نے کئی سوالات بنائے اور ہر سوال پر بحث ہوی۔ 50 سال پہلے شادیوں کے لئے گھروں کے سامنے پینڈال ڈالا جاتا تھا اور شادی نہایت ہی سادگی کے ساتھ منائی جاتی تھی مہمان بھی مختصر ہوا کرتے تھے۔ اس کے بعد یہ رواج آیا کہ نکاح شادی محلوں میں پڑھایا جاتا تھا اور نکاح کے بعد لڑکی والوں کی طرف سے شاندار دعوت دی جاتی تھی۔ رواج یہ بھی تھا کہ ایسی شادیوں میں ہزار دو ہزار لوگ شامل ہوتے تھے۔ جوڑے اور جہیز کا بھی نظام تھا۔ مہمان جو تحفے دیتے تھے ان کا باقاعدہ اعلان بھی اس محفل میں ہوتا تھا۔ جوڑے کے نام پر لاکھوں روپیے لینا معمول تھا۔ جہیز میں ہر چیز کا مطالبہ ہوتا تھا۔ شادی محل کا کرایہ ایک لاکھ روپیوں سے لے کر دس لاکھ تک ہوتا تھا اور زیور اور کپڑے چھوڑ کر باقی خرچ پانچ سے پچاس لاکھ تک ہو جاتا تھا۔ لڑکیوں کی شادی کرنے کے لئے والدین اپنے گھر تک گروی رکھتے تھے یا فروخت کردیتے تھے۔ ایسے ماحول پر ہر کوئی خاموش ہو جاتا تھا مگر ہر کوئی دل سے اسے برا مانتا تھا۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے کچھ علماء اور دانشوروں نے انجمن اصلاح معاشرہ کی بنیاد ڈالی تاکہ شادی بیاہ کو آسان اور کم خرچ بنایا جائے۔ میٹنگ میں طئے پایا کہ آئندہ ہر نکاح مسجد میں ہونا چاہیے۔ نکاح کے بعد لڑکی والوں کی طرف سے دعوت نہ دی جائے بلکہ لڑکے کی طرف سے اگر ہوسکے تو کم خرچ پر ولیمہ دیا جائے۔ یہ بھی طئے پایا کہ مسجد کے باہر نکاح کے لے دفتر نہ دیا جائے۔ علمائے کرام نے مسجدوں میں اس کا اعلان شروع کردیا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس پر عمل ہونا شروع ہوگیا۔ اکثریت نے طئے کرلیا کہ وہ نکاح کے بعد اگر کوئی دعوت دے تو اس میں حصہ نہیں لیا جائے گا۔ امیر شریعت کا اس میں زیادہ زور رہا۔ ہر کوئی خوش تھا کہ اب شادیاں آسان ہوگئی ہیں کیونکہ لوگ اپنے گھروں کے سامنے شامیانے ڈال کر کم خرچ میں شادیاں کرنے لگے۔ اس وقت شادی محلوں کی بھی کمی تھی۔ کچھ مہینوں بعد اتر پردیش سے آئے ہوئے چند علماء نے اس پر اعتراض جتانے شروع کردیے اور ان کا دیکھا دیکھی چند نئے نئے مالداروں نے بھی ان کا ساتھ دینا شروع کردیا۔ پھر کیا تھا ان علماء سونے اپنے ذاتی نکاح کے دفتر بنالئے اور ہر جگہ جانے لگے اور ہزار دو ہزار روپیوں کے لئے نکاح کرنے اور دعوت کھانے لگے۔ پھر بھی اکثریت شادیوں میں سادگی پر عمل کرتے رہے۔ پھر ایک وقت ایسا آیا جب نئے نئے مالداروں نے اپنی دولت کی نمائش کرنے کے لئے شادیاں بڑے بڑے اور عالیشان شادی محلوں میں کرنے لگے اور ہزاروں لوگوں کو دعوت میں شریک کرنے لگے۔ جب یہ سلسلہ چل نکلا تو ہر کوئی انہیں کے نقش قدم پر چلنے لگا۔ جب یہ سلسلہ چل نکلا تو شادیاں کرنا غریبوں اور متوسط طبقہ کے لئے مشکل ہوگیا۔ اکثر لڑکیاں دولت نہ ہونے کے سبب بن بیاہی بیٹھی رہیں اور ان کے والدین پریشان رہنے لگے۔ کسی بھی مالدار کو اس بات کا احساس نہیں رہا کہ ان کی فضول خرچی کے سبب معاشرہ میں کیا مشکلیں کھڑی ہورہی ہیں۔ ایسے مالداروں کا [illegible]

رشتہ دار اس بات پر اسرار کرتے ہیں کہ لڑکی کے والدیں شاندار شادی کریں اور دعوت میں لڑکے والوں کے زیادہ سے زیادہ مہمانوں کی خاطر مدارت کریں۔ ایسی شادیوں میں دس سے بیس قسم کے کھانے، گوشت، کباب اور میٹھے رکھے جاتے ہیں اور مہمان بھی آدھا کھا کر آدھا چھوڑ جاتے ہیں۔ جب حالات اس طرح ہونے لگے اور لڑکیاں بن بیاہی بیٹھنے لگیں تو کچھ لڑکیوں نے غیر مسلم لڑکوں سے شادیاں رچانے لگیں اور مرتد ہوتی گئیں۔ اس بات پر نہ مالداروں کو شرم آئی اور نہ ہی علمائے سو کو۔ اس ماحول کو دیکھ کر اگر کوئی پریشان ہوئے اور شرمندگی محسوس کیے تو وہ تھے علمائے حق اور ملت کا درد اور احساس رکھنے والے مسلمان۔ کچھ مسلم لڑکیاں مجبوری کے سبب غیر مسلموں سے شادیاں رچا کر ہماری غیرت کو للکار رہی ہیں مگر ہمارے مالدار اور علمائے سو کی غیرت جاگنے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے مالداروں اور علمائے سو کی غیرت مر چکی ہے اور وہ اللہ کے قہر سے بے خوف ہو چکے ہیں۔ وہ بھول رہے ہیں کہ ان کی یہ دولت ان کے پاس ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے اور جس دن وہ ختم ہو جائے گی ان کی اولاد کو بھی مشکل کا سامنا کرنا ہوگا اور غیر مسلموں کے ساتھ شادیاں رچانا پڑے گا اور اسلام کو مجبوراً چھوڑنا ہوگا۔ آج اگر ہماری کچھ لڑکیاں غیر مسلموں سے شادیاں رچا رہی ہیں تو ہمارا مسلم معاشرہ ہی اس کے لئے ذمہ دار ہے۔ موبائل فون کے غلط استعمال نے ہر کسی کو وقت سے پہلے جوان بنا دیا ہے اور ان کی جسمانی ضرورتوں کو بڑھا وادے دیا ہے۔ عورتیں کم سے کم کپڑے پہن کر ننگی ہوتی جارہی ہیں اور نوجوانوں کو بے شرم ہونے پر مجبور کر رہی ہیں۔ یہی سبب ہے کہ دن بہ دن ریپ اور چھیڑ چھاڑ کیے کیس بڑھ رہے ہیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ مسلم لڑکیاں اب تک اس ماحول سے بچی ہوی ہیں۔ شمالی ہندوستان میں ایک اور سبب یہ ہے کہ وہاں اب بھی ایک ذات اور برادری والے دوسری مسلم ذات اور برادری والوں میں شادیاں نہیں رچاتے۔ وہاں کے علماء جب جنوبی ہندوستان آتے ہیں تو اس کے خلاف تقریریں کرتے ہیں مگر خود اس پر عمل نہیں کرتے۔

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس ماحول کو کیسے بدلا جا سکتا ہے۔ مالداروں کو لاکھ سمجھاییے وہ اپنی روش نہیں بدلیں گے۔ ایسے میں ایک ہی راستہ رہ جاتا ہے اور وہ یہ کہ مذہبی حضرات اور سوٹ بوٹ والے اور ڈاڑھی والے ایسی محفلوں کا بائکاٹ کریں اور ان میں شرکت نہ کریں۔ شادیوں میں 200/ 100 سے زیادہ مہمان نہ ہوں۔ کچھ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ ہر ایسے شادی محل کے سامنے اور جمعہ کے دن بڑی مسجدوں کے سامنے بینرس لے کر کھڑے ہو جائیں۔ یاد رکھیں کہ ہدایت دینا اللہ کا کام ہے۔ عوام جانتے ہیں کہ یہ طریقہ میں اور میرے ساتھیوں نے اٹھائس سال پہلے اپنایا تھا اور اس کے اچھے نتائج بھی نکلے تھے۔ ان بینرس پر لکھے گئے جملوں کو دیکھ کر کئی مہمانوں نے شرکت سے گریز کیا تھا۔ یہ کام صرف مذہبی لباس میں ہمارے نوجوان کرسکتے ہیں۔ ایسوں کی قیادت ہمارے علمائے حق کو کرنا چاہیے۔ یاد رکھنے کی بات یہ ہے کہ آپ لاکھ جمعہ کے خطبات میں اس پر کہو اسے ہر کوئی ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال دے گا۔ ہماری یہ عادت بن چکی ہے کہ ہم کوئی بھی اصلاحی کام خود سے نہیں کرتے بلکہ جب حکومت کی طرف سے کوئی قانون بنتا ہے تو اسے دم دبا کر فالو کرتے ہیں ایسی [illegible]

اسلامی تعلیمات سے حماس نے یہودیوں کے دل جیت لیے مگر برصغیر بالکل محروم

جاوید جمال الدین

نئے سال کے ساتھ ہی حماس کے اسرائیل پر شب خون مارے جانے کو دوماہ کا عرصہ گزر جائے گا لیکن جنگ بند ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی ہے، البتہ اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کرے گا کہ حماس نے اسرائیل کے چہرے سے طاقتور فوجی ملک ہونے کا نقاب نکال پھینک دیا ہے، یورپ اور امریکہ بھی بغلیں بجانے لگے ہیں عرب ذرائع ابلاغ اور خصوصی طور پر الجزائر کے اطلاع ہے کہ حماس رہنماء ہانیہ فی الحال مصر میں ہیں اور اسرائیلی ان کے ساتھ گفتگو کی میز پر بیٹھے ہیں۔ خیر اس جنگ کا کیا انجام ہوگا، اس بارے میں کچھ کہنا قبل از وقت ہوگا لیکن اس حقیقت کو تسلیم کیا جانا چاہیے کہ تل ابیب کی چولیں ہل چکی ہیں اور مغرب نے دوریاں اختیار کرلیں تو وہ کہیں کا نہیں رہیگا۔ حماس کی شکل میں ایک نئی طاقت ابھر کر سامنے آئی ہے، جو اسلام اور دین محمدی کے پیروکار ہیں، صرف نماز وروزہ ہی نہیں بلکہ عملی میدان میں بھی بہت آگے ہیں۔ 7، اکتوبر کے حملے میں جن یہودیوں کو حماس کے جنگجو اپنے ساتھ لے گئے، اور ان کے ساتھ جو سلوک کیا گیا، وہ ایک نظیر بن چکا ہے۔ یرغمالیوں سے ان نوجوانوں نے کہا کہ "ہم قرآن پر یقین رکھتے ہیں، اس لیے آپ لوگوں کو یہاں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی گھبرانے کی ذرا بھی ضرورت نہیں ہے۔" اپنی رہائی کے بعد ایک عمر رسیدہ خاتون نے صحافیوں سے کہا کہ "مجھے اغوا کرنے والے جنگجو موٹر سائیکل پر بٹھا کے لے گئے۔ ہمیں غزہ میں زیر زمین ایک سرنگ میں رکھا گیا جہاں ہم زمین پر بچھائے گئے گدوں پر سوتے تھے۔ وہاں گارڈز اور طبی عملہ موجود ہوتا تھا جبکہ ایک ڈاکٹر بھی ہر دوسرے، تیسرے دن یرغمالیوں کے چیک اپ کے لیے آتا تھا۔ 85 سالہ یوشوید لیفشتس ان دو خواتین یرغمالیوں میں شامل ہیں، ان کا کہنا ہے، "مجھے میرے گھر سے (سات اکتوبر کو) حماس کے بندوق بردار جنگجوؤں نے اغوا کیا اور موٹر سائیکل پر بٹھا کر غزہ لے گئے۔ اس سفر میں مجھے کئی جگہ چوٹیں بھی آئیں اور مجھ سے سانس بھی مشکل سے لیا جا رہا تھا۔ حماس سے رہائی پانے کے بعد سے یوشوید تل ابیب کے ایک اسپتال میں زیر علاج ہیں اور انھوں نے اپنی قید کے دنوں کی روداد سنائی۔ یوشوید نے مزید بتایا کہ ہمیں سرنگوں میں رکھا گیا جہاں ہمیں کھانے کے لیے سفید پنیر اور کھیرا دی گئی۔ اور یہ وہی کھانا تھا جو ہمیں اغوا کرنے والے جنگجو بھی کھاتے تھے۔ یوشوید نے حماس کی قید کے دنوں سے متعلق جنگجوؤں کے رویے سے متعلق بھی تفصیل سے بتایا کہ جن 24 دیگر لوگوں کے ساتھ انھیں سرنگوں میں لے جایا گیا وہاں کا فرش نرم اور گیلا تھا۔ وہاں پہنچنے پر جب موٹر سائیکل سے اُتارا گیا تو ہمارا استقبال کرنے والوں نے ہمیں قرآن کا حوالہ دیا، ان لوگوں نے قید کے دوران ہر باریکی کا خیال رکھا یہاں تک کے خواتین کی نسوانی صحت سے متعلق باریکیوں کو بھی مدنظر رکھا گیا تھا۔"

دوسری جانب حماس نے اسرائیلی خاتون یوشوید کی رہائی کے وقت کی ایک 11 سیکنڈ کی مختصر ویڈیو بھی جاری کی ہے، جو اس وقت سوشل میڈیا پر وائرل ہے۔ مذکورہ ویڈیو کلپ میں دیکھا جاسکتا ہے کہ جس وقت انھیں رہا کیا جارہا تھا تو ریڈ کراس کے اہلکاروں کے ساتھ جاتے وقت یوشوید پیچھے مڑتی ہیں اور بندوق بردار جنگجو کی جانب مصافحہ کے لیے ہاتھ بڑھاتی ہیں۔ اس کلپ میں نظر آتا ہے کہ یوشوید کا بڑھا ہوا ہاتھ وہ جنگجو تھامتا ہے اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے احتراماً ان سے ہاتھ ملاتا ہے اور پھر انھیں رخصت کرتا ہے۔" مذکورہ کلپ دنیا بھر میں وائرل ہوگیا ہے اور حماس کے بارے میں منفی سوچ میں کمی آئی ہے، مغربی میڈیا کے ساتھ ساتھ ہندوستانی ذرائع ابلاغ نے جو صیہونی حکومت کے پروپیگنڈے کی تشہیر کی اس کی پول کھول دی ہے، خیر فلسطینیوں نے اسلامی تعلیمات کے ساتھ ساتھ دنیاوی معاملات میں اور جدید انجنیئرنگ میں جو کامیابی حاصل کی ہے، وہ قابل ستائش ہے اور غزہ میں جو سرنگیں ملی ہیں، وہ انجنیئرنگ کا شاہکار ہیں اور اہل یورپ اور امریکہ حیرت زدہ ہیں۔ یہ سب باتیں اپنی جگہ ہیں لیکن اپنے حسن سلوک سے حماس کے لوگوں نے جو اثر چھوڑا ہے، وہ قابل ستائش ہی ہے۔ یہ حسن سلوک اور بھائی چارہ ہمارے برصغیر ہندوپاک میں دور دور تک نہیں نظر آتا ہے، اسلام کی تعلیمات اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور سنت کو بالائے طاق رکھ چکے ہیں۔ میں چند سال قبل پہلے امریکہ اور پھر یورپ کے دورے پر گیا تھا تو مجھے یہ محسوس ہوا کہ ان لوگوں نے اسلامی تعلیمات کو اختیار کر رکھا ہے، اٹھنا بیٹھنا، کھانا پینا اور خوش اخلاقی سے ملنا اور اخلاقی تعلیم پر عمل کرنا۔ ملاقات پر خندہ پیشانی سے پیش آنا۔ یہ سب کچھ تو ہمیں سکھایا گیا ہے لیکن۔ ہم۔ عمل سے کوسوں دور ہیں، فرقوں اور مسالک میں تقسیم سلام ودعا سے بھی دوری اختیار کرکے ہیں۔

مطالعہ کے دوران حدیث میرے سامنے آئی، جس میں چار بہت اچھی خصلتوں اور صفات کو اپنانے کی ترغیب اور توجہ دلائی گئی ہے اور جو شخص ان کے ساتھ متصف ہوتا ہے وہ جنت میں چلا جاتا ہے۔ یہ چار صفات یہ ہیں: سلام کو عام کرنا، صلہ رحمی کرنا، کھانا کھلانا، اور رات کو نماز پڑھنا جب کہ لوگ سو رہے ہوں۔"

اللہ کے پیارے نبی کا فرمان ہے کہ" اے لوگو سلام کو پھیلاؤ" یعنی سلام کو علانیہ عام کرو اور کثرت کے ساتھ کرو اور جو ضرورت مند ہو اسے کھانا کھلاؤ جیسے آپ کے اہل وعیال میں سے آپ کی بیویاں اور آپ کے گھر میں آپ کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" اے لوگو اسلام کو پھیلاؤ" لیکن ہم نے سب کچھ بھلا دیا ہے۔ پھر اسلام کی دعوت کیسے دیں گے جو حماس نے عملی طور پر یہ سب کرکے دکھایا ہے، ورنہ ایک غیر اور غیر محرم خاتون اپنی رہائی کے وقت دوبارہ پلٹ کر کیوں مصافحہ کرنے آتی، یہی اسلام کی خاصیت ہے۔

سندھ میں نابالغ ہندو لڑکیوں کے اغوا، مذہب تبدیل اور جبراً شادی کا سلسلہ جاری

سندھ۔: ایم این این۔ سندھ میں ایک اور کم سن ہندو لڑکی کو اغوا کرکے زبردستی مذہب تبدیل کردیا گیا ہے۔ تازہ ترین شکار اندرا دیوان، گیان مال کی بیٹی کو ساجد حسین نامی ایک بنیاد پرست اسلام پسند نے اغوا کیا تھا۔ ساجد نے اسے اس کے آبائی شہر ٹنڈو جام، حیدرآباد سے سندھ میں اغوا کیا۔ بعد میں اس نے اسے زبردستی اسلام قبول کرلیا اور نیا نام نعمت رکھا۔ اس کی تبدیلی کے بعد ساجد حسین نے اس سے اپنی مرضی کے مطابق عمر کے ساتھ جعلی آزادانہ حلف نامہ استعمال کرتے ہوئے اس سے شادی کی۔ اغوا کار کی جانب سے پیش کردہ جعلی دستاویزات میں اندرا کی عمر 19 سال بتائی گئی ہے جبکہ اس کے والدین کی جانب سے پیش کردہ اسکولی دستاویزات میں اس کی عمر 16 سال بتائی گئی ہے۔ مذہب تبدیل کرنے اور اس سے شادی کرنے کے بعد، ساجد نے اپنی بیٹی کی واپسی کے لیے لڑتے ہوئے اپنے والدین کے خلاف جوابی ایف آئی آر بھی درج کرائی۔ ساجد نے الزام لگایا ہے کہ انہوں نے اسے اور اندرا کو دھمکی دی ہے۔ تاہم، ایف آئی آر درج کرنے میں اس کی آسانی جب کہ والدین کو سنا نہیں جاتا ہے، سماجی عدم توازن کو واضح طور پر ظاہر کرتا ہے، جو اس طرح کے دعووں کی صداقت کے بارے میں بہت زیادہ بولتا ہے۔ یہ واقعہ واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں سیاسی، مذہبی اور عدالتی نظام کے زیر اثر اسلام پسندوں کی بنیاد پرست ذہنیت کی وجہ سے اس طرح کے واقعات میں اضافہ ہورہا ہے۔ اس معاملے میں عدالتی نظام نے بظاہر اسکول کی بنیادی دستاویزات کے بجائے جعلی دستاویزات کو ترجیح دی ہے۔ ایک معصوم نابالغ لڑکی کے دکھوں کو، جسے اغوا کرلیا گیا، مذہب تبدیل کردیا گیا اور کسی ایسے شخص سے شادی کرلی گئی جسے وہ نہیں جانتی، جعلی دستاویزات کے آڑ میں پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ اب اسے شادی شدہ اور تبدیل شدہ تصور کیا جاتا ہے وہ اس بے مثال ظلم وستم کا انتظار کررہی ہے جو پاکستان کی قانون سے کم زمین میں آگے ہے۔ اندرا دیوان کا المناک واقعہ ایک بار پھر اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ اقلیتی لڑکیوں خصوصاً ہندوؤں کی حالت دن بدن بد سے بدتر ہوتی جارہی ہے۔ عدم تحفظ کے احساس سے ان کو جو جسمانی اور ذہنی تناؤ ملتا ہے وہ بے مثال ہے اور بڑی حد تک بے قابو ہے۔

مشی گن ٹاؤن شپ نے چینی بیٹری پلانٹ کی حمایت پر حکام کو بے دخل کردیا

واشنگٹن: ایم این این۔ 15 نومبر کو مشی گن میں گرین چارٹر ٹاؤن شپ کے رہائشی ایک خصوصی میٹنگ کے لیے جمع ہوئے۔ اس اجتماع میں، جس کی صدارت قصبے کے نومنتخب سپروائزر نے کی، بہت سے لوگوں نے "جمہوریت کو واپس لانے" کے لیے خدا اور تقریباً 3,000 افراد پر مشتمل اپنی برادری کا شکریہ ادا کیا۔ مہینوں کے مظاہروں کے بعد، اس موقع نے چین میں مقیم کمپنی کے امریکی ذیلی ادارے کے خلاف اپنی پہلی اہم فتح کا نشان لگایا جو دیہی بستی میں الیکٹرک وہیکل بیٹری سیل مینوفیکچرنگ پلانٹ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ایک ہفتہ قبل، سات میں سے پانچ مقامی حکومتی عہدیداروں کو اس منصوبے کی منظوری کے لیے دوبارہ بلائے گئے انتخابات میں نکال دیا گیا تھا۔ ایک ہزار سے زیادہ رہائشیوں نے ووٹ ڈالے؛ تقریباً 60 فیصد نے تبدیلی کے حق میں ووٹ دیا۔ اس ماہ، نئے ٹاؤن شپ بورڈ نے اس سہولت کے لیے حمایت کی قرارداد کو منسوخ کردیا جو پچھلے بورڈ نے گزشتہ سال اپنایا تھا۔

"قرآن کا پیغام مسلمانوں کے نام"

قیصر محمود عراقی

مسلمانو! تم مردہ ہو چکے ہو، زندگی چاہتے ہو تو اللہ کے نظام کو پیغمبر اعظم و آخری رسول ﷺ کی طرح نفاذ بالعمل کرو (سورہ النحل آیت نمبر ۲۴) لوگ قرآن پہ غور کیوں نہیں کرتے کیا ان کے دل و دماغ میں قفل لگے ہوئے ہیں (سورہ محمد، آیت نمبر ۲۴)

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی وہ لازوال کتاب ہے جس کے ذریعہ اللہ کسی کو بلند اور کسی کو پست کرتا ہے۔ قرآن کریم ہمارے لئے وعظ ہے جو ہم غافل انسانوں کو دنیا کی نیند سے بیداری کا پیغام دیتا ہے، سوتوں کو جگاتا ہے، عبرت پذیری کے تمام اسباب سے ہم کو دعوت عمل دیتا ہے۔ اس اندھیری دنیا میں ہدایت بن کر تشنہ دل رکھنے والے مومنین وصادقین کے لئے سراسر رحمت ہے، اہل ایمان کو ہلاکت سے بچانے والی اور عذاب الیم سے محفوظ رکھنے والی اور اللہ کی رضا اور رحمت کی طرف ندائے عام دینے والی کتاب ہے، جو لوگ اپنے رب کی کتاب یعنی قرآن کریم سے منہ موڑتے ہیں وہ ذرا سوچیں کہ آخر وہ کس کا بائیکاٹ کرتے ہیں اور کتنے بڑے جرم کا ارتکاب کرتے ہیں اور کتنے بڑے عذاب کے وہ مستحق ہیں، ہم میں سے ہر ذی شعور آدمی کا فرض ہے کہ وہ اس بات کو ہمیشہ یاد رکھے کہ قرآن ان کے رب، آقا اور مالک وخالق کا کلام ہے۔

یہ کتنی عجیب بات ہے کہ ہر مسلمان کے گھر اللہ کا یہ قیمتی اور نادر خزانہ قرآن مجید موجود ہے، حکمت ودانائی کے یہ قیمتی موتی ہر شخص کے پاس موجود ہیں، لیکن لوگ اس کی ناقدری کرتے ہیں، اس کی حفاظت نہیں کرتے، اس کو اپنے سینوں میں محفوظ نہیں رکھتے تاکہ وہ اعلیٰ مراتب اور انعام کے مستحق ہوں۔ جب کہ دنیا کی معمولی ڈگریوں اور انعامات کی خاطر وہ راتوں رات محنت ومشقت کرکے امتحان میں اعلیٰ سے اعلیٰ پوزیشن حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ کس قدر افسوس کا مقام ہے کہ قرآن اللہ کا معجز بیان ہے، ہم اسے کبھی کبھار ہی کسی خاص مناسبت سے پڑھتے ہیں، جبکہ ہم میں سے اعلیٰ وادنیٰ سب ہی طبقے کے لوگ روزانہ اہتمام کے ساتھ صبح کا اخبار پڑھتے ہیں، جبکہ وہ جھوٹی اور من گڑھت خبروں سے بھرا ہوتا ہے، جس کو پڑھ کر دل سیاہ اور ویران ہوجاتا ہے۔ آج شیطان اہل ایمان کا ایمانی سودا کرنے اور انہیں رب کائنات کے حضور ذلیل ورسوا کرنے کے لئے گوناگوں دلکش اور جاذب عقل ونظر، اسباب و وسائل انسانی بازار میں لا چکا ہے۔ یہ شیطانی وسائل وذرائع اتنے دلکش، ہوش ربا اور عقل وخرد کو شکار کرنے والے ہیں کہ اچھے سے اچھا تقویٰ شعار اور متدین انسان اپنے دین وایمان کو داؤ پر لگا دیتا ہے۔ یہ شیطانی ہتھکنڈے اور کچھ نہیں یہی ٹیلی ویژن، ریڈیو، انٹرنیٹ، ڈش، ٹیلی فون، موبائل، سنیما تھیٹر، اسٹیڈیم، کرکٹ، ٹیپ ریکارڈ اور آنکھوں کو خیرہ کرنے والی دور جدید کی نت نئی ایجادات واختراعات ہیں۔ غور کرنے کی بات ہے کہ ایسے ماحول میں کیا ہم نے کبھی اپنے گھروں میں قرآن کریم سیکھنے کی جگہ بنائی؟ کیا ہم نے کبھی مساجد ومدارس میں حفظ قرآن میں مقابلہ آرائی کی؟ کیا کسی شادی شدہ جوڑے کے درمیان حفظ قرآن اور اس کی تلاوت وتجوید مین مسابقہ کیا؟ کیا کبھی ہمارے گھروں میں یہ طریقہ رائج رہا کہ قرآن پہ عمل کرتے ہوں اور اپنے قول وفعل کی صحت پر کسی آیت کو دلیل بنا کر پیش کرتے ہوں؟ کیا کبھی ایسا ہوا کہ گھر کے تمام افراد نے باہم مل کر قرآن کا اجتماعی مطالعہ کیا ہو؟ اگر ہم ایسا کرنے لگیں تو یقیناً عقائد شیطان کے مضبوط قلعے ہمارے قدموں میں سرنگوں ہوجائیں۔

قارئین محترم! اسلام کے خلاف دشمنان اسلام نے کب زہر نہیں اگلا، کون سا ایسا دور گذرا ہے جب مسلمانوں اور اسلام کے خلاف پروپیگنڈا نہیں کیا گیا لیکن یہ قرآن پاک کی کشش کا نتیجہ ہے کہ جو بھی قرآن کو سمجھ کر پڑھتا ہے، قرآن کا ہی ہو کر رہ جاتا ہے، اس لئے قرآن پاک سے دوری کے لئے یہ پروپیگنڈا کیا جاتا ہے کہ قرآن کو بغیر عالم کے نہ پڑھیں، قرآن کی مطالب ومفہوم کو تم سمجھ نہیں سکتے۔ اس طرح کی باتیں صرف دشمنان اسلام ہی نہیں بلکہ ہمارے مذہبی پیشوا بالخصوص مسلکی مولوی کرتے ہیں کیونکہ ان کو اچھی طرح اندازہ ہے کہ اگر لوگوں نے قرآن پاک کو سمجھ کر پڑھنا شروع کردیا تو ان سب کی قلعی کھل جائے گی اور اجارہ داری ودکان داری کا خاتمہ ہو جائے گا۔ امت کو قرآن پاک سے دور رکھنے کے لئے اور اپنے مفاد کے لئے یہ جاہل مولوی اپنے اپنے بزرگوں کی تراجم اور تفاسیر کے ذریعہ دماغ کو گھولا کردیتے ہیں تاکہ امت اسی میں الجھی رہے کہ کس کا مفہوم صحیح ہے اور کس کی تفسیر غلط ہے۔ اپنے امامت کو برقرار رکھنے کے لئے ایک دوسرے کے خلاف اگر یہ نہ بولیں تو ان کے کھانے ہضم نہیں ہوتے۔ یہ وہ پڑھے لکھے جاہل ہیں، جو آج کے ابوجہل ہیں جو اپنے بے سروپا خطابت کے ذریعہ اپنی تہذہب کے گرتے ہوئے بُت کو بچانے کی ناکام کوشش کرتے ہیں۔ جب کہ قرآن مجید صرف مولویوں اور مسلمانوں کے لئے نہیں بلکہ رہتی دنیا تک آنے والے انسانوں کے لئے مشعل راہ ہے، یقیناً قرآن پاک کا مطالعہ اگر سمجھ کر کیا جائے تو یہ کتاب اپنے پڑھنے والوں کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے آتی ہے، چاہے وہ خواب غفلت میں پڑا ہوا مسلمان کیوں نہ ہو۔

حیف صد حیف ہماری بدقسمتی ہے کہ ہم نے جس قرآن کا سہارا لینا تھا اسے چھوڑ کر مطلب پرست مولویوں کا سہارا لے لیا۔ اب وہ جس طرح سے ہمیں سمجھاتے ہیں ہم اسی کو صحیح سمجھتے ہوئے ان کی باتوں پر یقین کرلیتے ہیں اسی پر عمل بھی کرنے لگتے ہیں۔ ہم لوگوں نے قرآن پاک کو پڑھنا اور سمجھنا چھوڑ دیا، کبھی قرآن پاک کو اُٹھا کر دیکھا نہیں، کھول کر پڑھا نہیں، اگر اٹھایا بھی تو صرف جھوٹی سچی قسم کھانے کے لئے، اگر پڑھا بھی تو صرف میت کے لئے یا قرآن خوانی کے لئے۔ قرآن کی تعلیمات کو پس پشت ڈالنے کا ہی نتیجہ ہے کہ آج اس کی سزا پوری دنیا کے مسلمانوں کو مل رہی ہے اور آج ظلم وستم کا شکار اگر کوئی ہے تو وہ مسلم ممالک اور مسلمان ہی ہیں۔ لہٰذا اے امتِ مسلمہ دین (نعوذ باللہ) ادھورا نہیں ہے بلکہ دین تو حضور اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ میں مکمل ہو چکا ہے، اور وہ دین اللہ کی کتاب قرآن میں ہے اور نبی ﷺ کے فرمان سنتِ مبارکہ میں ہے۔ آج کے دور میں تو دنیا کی ہر زبان میں قرآن مجید کے ترجمے ہو چکے ہیں، اس کو پڑھیں، سمجھیں اور اپنی عاقبت کو سنوارنے کے ساتھ ساتھ اپنا دین وایمان اور عقیدہ درست کریں۔ قیامت کے دن کسی طرح کی حیلہ سازی کام نہیں آئے گی لہٰذا اسی قرآن مجید کو حرز جاں بنائیں، خود بھی سیکھیں اور بال بچوں کو بھی پڑھنا سکھائیں اور اسی قرآن مجید پر ثابت قدم رہیں یہاں تک کہ موت آجائے۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا

شہر کا بھروسے مند نام

کلثوم جیولرس

صرافہ بازار، ناندیڑ

Mob: 9860871766 پروپرائٹر: محمد انیس

کورونا کے نئے ویرینٹ کے پس منظر میں محکمہ صحت کا جائزہ

وینٹی لیٹرز، آکسیجن، ادویات کے مناسب ذخیرہ کرنے کی ہدایات

لاتور (محمد مسلم کبیر) کچھ ریاستوں میں کورونا کے نئے قسم کے مریضوں کا پتہ چلا ہے۔ اگرچہ فی الحال لاتور ضلع میں اس قسم کا کوئی مریض نہیں ہے، تاہم صحت کے نظام کو احتیاطی تدابیر کے طور پر تیار رہنا چاہیے۔ اس مقصد کے لیے، ریاست کے کھیل اور بہبود نوجوان، اور بندرگاہ امور کے وزیر سنجے بنسوڑے نے ضلع کی سطح کی ٹیم کے ذریعے ضلع کے تمام سرکاری صحت کے اداروں میں وینٹی لیٹرز، آکسیجن سلنڈر اور دیگر دستیاب آلات کا معائنہ کرنے کی ہدایات دیں۔ ملک کی کچھ ریاستوں میں کورونا کے نئے قسم، JN 1 کے پھیلاؤ کے پیش نظر، ضلع میں صحت کے نظام کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے سرکاری ریسٹ ہاؤس میں منعقدہ میٹنگ میں وزیر بنسوڑے مخاطب تھے۔ ضلع کلکٹر ورشا ٹھاکر-گھوگے، ضلع پریشد کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر انمول ساگر، پولیس سپرنٹنڈنٹ سومے منڈے، لاتور سٹی میونسپل کارپوریشن کے کمشنر باباصاحب منوہرے، ڈسٹرکٹ سرجن ڈاکٹر پردیپ ڈھیلے، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ایچ۔ وی وڈگاوے، ولاس راؤ دیشمکھ گورنمنٹ میڈیکل کالج اینڈ ہسپتال، ڈاکٹر اُدئے موہتے، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سچن جادھو اس موقع پر موجود تھے۔ ریاست کے کھیل اور بہبود نوجوان، اور بندرگاہ امور کے وزیر سنجے بنسوڑے نے کہا کہ اگر ضلع میں کورونا کی کوئی نئی شکل پائی جاتی ہے تو اس بات کو یقینی بنانے کا خیال رکھا جائے کہ تعلقہ سطح کے ہیلتھ انسٹی ٹیوٹ میں ضروری آلات اور ادویات کا وافر ذخیرہ موجود ہو۔ آکسیجن سلنڈر کے ساتھ آکسیجن پلانٹ کی موجودہ حالت بھی چیک کریں اور فوری طور پر ضروری کارروائی کریں۔ کورونا کی اس قسم کے تعلق سے تمام، شہریوں کو سرکاری طور پر ہدایات اور معلومات فراہم کی جانی چاہئے اور انہیں اس بات سے آگاہ ہونا چاہئے کہ انہیں کس چیز کے بارے میں محتاط رہنا چاہئے۔ وزیر کھیل سنجے بنسوڈے نے یہ بھی کہا کہ ضلع میں بنیادی مراکز صحت اور دیگر صحت کے اداروں کی تعمیر فوری طور پر مکمل کی جائے اور انہیں فعال بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔ ضلع کلکٹر شریمتی ٹھاکر-گھوگے نے کہا کہ کورونا کے نئے ورژن کے مطابق موصولہ ہدایات کے مطابق ضلعی سطح پر صحت کے نظام کا جائزہ لیا گیا ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں کی گئی کارروائی کے بارے میں بھی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر وڈگاوے نے کہا کہ کورونا کے نئے ورژن کے پس منظر میں ریاستی سطح سے ملنے والی ہدایات کے مطابق کارروائی کی جارہی ہے اور ضلعی سطح پر بھی اس کا مسلسل جائزہ لیا جارہا ہے۔ اگرچہ فی الحال ضلع میں اس قسم کا کوئی مریض نہیں پایا گیا ہے لیکن علامات والے مریضوں کے کورونا ٹیسٹ کے لیے کیٹس دستیاب کرائے گئے ہیں۔ انہوں نے ضلع میں دستیاب صحت کی سہولیات کے بارے میں بھی جانکاری دی۔ ڈاکٹر ولاس راؤ دیشمکھ گورنمنٹ میڈیکل کالج کے ڈاکٹر موہیتے نے کہا کہ کورونا کے نئے قسم کے علاج کے لیے 50 بستروں کو محفوظ کیا ہے اور وینٹی لیٹر اور آکسیجن سسٹم کی جانچ کے لیے 'ماک ڈرل' کرائی گئی ہے۔

علم ایک مال ہے اور اس کا موثر استعمال ایک کمال ہے: ماہرین

اردو یونیورسٹی میں سی جی سی کے زیر اشتراک کیریئر گائیڈنس پروگرام

حیدرآباد، 23 دسمبر (پریس نوٹ) "کیریئر گائیڈنس سے وابستہ افراد تعلیم کے ساتھ ساتھ ترسیل وابلاغ اور دیگر مہارتوں کی اہمیت سے واقف ہوتے ہیں۔ وہ طلبہ کی صلاحیتوں اور بازار کی ضروریات کے مدنظر طلبہ کو تیار کرتے ہیں۔" ان خیالات کا اظہار پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، مانو نے ڈین بہبودیِ طلبہ اور ٹریننگ اینڈ پلیسمنٹ سیل، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے کیریئر گائیڈنس کونسل، حیدرآباد کے اشتراک سے آج سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں "کیریئر ڈے" کے عنوان سے منعقدہ کیریئر گائیڈنس پروگرام میں کیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ امتحان کے زمانے میں اس پروگرام کے انعقاد کے باوجود خاصی تعداد میں طلبہ کی موجودگی اس بات کی شہادت ہے کہ وہ اپنے کیریئر کے تئیں کس قدر سنجیدہ ہیں۔ آئندہ کوشش کی جائے گی کہ ایسے وقت میں پروگرام منعقد ہو جب طلبہ پر امتحان کا دباونہ ہو اور وہ زیادہ سے زیادہ اس سے مستفید ہو سکیں۔ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف نے خیر مقدمی تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ سی جی سی کے پندرہ سال مکمل ہونے کے موقع پر ڈی ایس ڈبلیو، مانو اور کیریئر گائیڈنس سیل نے یہ طے کیا کہ یونیورسٹی میں کیریئر گائیڈنس سیریز شروع کی جائے۔ انھون نے مزید کہا کہ علم ایک مال ہے اور اس کا استعمال ایک کمال ہے۔ کیریئر گائیڈنس سے وابستہ افراد اس کار خیر میں رہنمائی کر رہے ہیں۔ جوائنٹ ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی نے ابتدا میں کیریئر گائیڈنس کی اہمیت وافادیت پر روشنی ڈالی، تمام ماہرین کا تعارف کرایا اور پروگرام کی کارروائی چلائی۔ یونیورسٹی کے پلیسمنٹ آفیسر ڈاکٹر محمد یوسف خان نے یونیورسٹی کے طلبہ کی ستائش کی کہ وہ وقت پر اپنا کام مکمل کرتے ہیں اور وہ کیریئر کے تئیں بے حد سنجیدہ ہیں۔ انھوں نے سی ڈی سی سے خواہش کی کہ وہ مانو کے طلبہ کے لیے کیریئر مشاورت کے ساتھ ساتھ ملازمت کے حصول میں معاونت کرے۔ اس پروگرام میں کیریئر گائیڈنس کونسل سے وابستہ جناب سمیع اویس نے سی جی سی اور اس کی سرگرمیوں کا تعارف پیش کیا اور بتایا کہ تعلیمی میدان میں اچھی کارکردگی کے باوجود انٹرویو میں طلبہ اچھا پرفارم نہیں کر پاتے۔ دراصل یہ بھی ایک اہم تکنیک ہے۔ اس پر توجہ دینا ضروری ہے۔ جناب مدثر احمد نے انڈسٹری کی توقعات سے واقف کرایا۔ انھوں نے بتایا کہ سب کا خواب ہوتا ہے کہ اچھی نوکری حاصل کی جائے۔ اس کے لیے قابلیت کے ساتھ مہارت یا اسکل بے حد ضروری ہے۔ انھوں نے طلبہ کو نفسیاتی طور پر مضبوط بننے کے گر بتائے۔ انھوں نے کہا کہ تین وجوہ سے انسان کی انا مجروح ہوتی ہے اور وہ کمپلیکس کا شکار ہوتا ہے۔ لوگوں کا کسی پر ہنسنا، بے عزتی کرنا، نکتہ چینی کرنا۔ انھوں نے criticism, insult, Laugh یا LIC پر قابو پانے کے لیے "تو کیا" یا "سو وھاٹ" پر عمل کرنے کا مشورہ دیا۔ اپنے آپ پر اعتماد کرنا اور تمام کمپلیکسز پر قابو پانا ضروری ہے۔ مدثر احمد نے انڈسٹری اسٹینڈرڈ پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جو وقت اور زمانے کی رفتار سے قدم ملا کر نہیں چل سکے گا وہ پیچھے رہ جائے گا۔ پرومپٹ انجینئرنگ (آرٹیفیشیل انٹیلیجنس کے استعمال کے بارے میں جاننے کا عمل) سے واقفیت تمام طلبہ کے لیے ضروری ہے۔ جناب عمران علی خان نے Navigating the Strategic : Current Job Market Insights for College Graduates کے موضوع پر گفتگو کی اور کہا کہ موزوں نیٹ ورکنگ پلیٹ فارم کا انتخاب بے حد ضروری ہے۔ اچھا اور موثر پروفائل تیار کرنا اور ملازمت کی مناسبت سے مہارت پیدا کرنا لازمی ہے۔ منفرد سوچ اور مسلسل عمل کامیابی کی کلید ہے۔ خود اعتمادی، ترسیلی صلاحیت، اپنے میدان سے متعلق باخبری، اور اچھا ٹیم ممبر ہونا ضروری ہے۔ وقت کا مناسب اور دانش مندانہ استعمال کریں۔ انٹرویو کے لیے پوری تیاری کریں۔ پر اثر بایوڈاٹا تیار کرنا بھی ایک فن ہے۔ آن لائن انٹرویو کے لیے اچھا انٹرنیٹ کنیکشن، مناسب بیک گراونڈ اور وقت سے پہلے موجودگی ضروری ہے۔ شکریے کا ای میل ضرور کریں۔ مختلف قسم کی ملازمتوں کی ضرورت کے مطابق بایوڈاٹا تیار کرنا چاہیے۔ جاب ڈسکرپشن کے کلیدی نکات کو بایوڈاٹا میں شامل کرنا چاہیے۔ جناب سید ناصر نے "ہیبٹس آف ہائلی افیکٹو پیوپل" کے عنوان پر گفتگو کی۔ انھوں نے اپنے آپ پر بھروسا کرنے اور اپنی صلاحیتوں کا پورا استعمال کرنے پر زور دیا۔ انھوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ اپنی اہلیت کے مطابق ایک ہدف طے کریں اور اس کے لیے لگن کے ساتھ تیاری کریں۔ ڈسٹریکشن سے بچیں اور فون اور سوشل میڈیا کا استعمال کم سے کم کریں اور اس کے لیے وقت طے کرلیں تاکہ اپنے کیریئر پر پوری توجہ دے سکیں۔ ڈپٹی ڈین بہبودی طلبہ ڈاکٹر فیروز عالم کے اظہار تشکر پر پروگرام کا اختتام ہوا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ ڈین ڈاکٹر جمیل احمد و دیگر اساتذہ کے علاوہ مانو طلبہ یونین کے صدر متین اشرف اور طلبہ وطالبات کی کثیر تعداد موجود تھی۔

پولیس سپرنٹنڈنٹ سے نفرت انگیز تقاریر روکنے کی تمام مذاہب کے نمائندہ افراد نے اپیل کی

جلگاؤں (شیخ زیان احمد) 24 دسمبر کو جلگاؤں شہر میں ایک تنظیم کی طرف سے منعقدہ ایک تقریب میں، کسی خاص گروہ کے خلاف، کسی خاص مذہب کے خلاف تعصب کے جذبے کے ساتھ، کسی کمیونٹی یا مذہب کی توہین یا دھمکی دینے والی تقریر یا اعلانات وغیرہ کو جلگاؤں کے امن پسند باشندے برداشت نہیں کریں گے۔ پولس نیز انتظامیہ کو بھی اس ضمن میں پہلے سے مناسب احتیاطی کارروائی کرنی چاہیے۔ سمترا آہیرے کی قیادت میں ایک وفد نے پولیس سپرنٹنڈنٹ ایس۔ راج کمار سے مطالبہ کیا کہ نفرت انگیز تقریر کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ جلگاؤں شہر میں تمام مذاہب کے ماننے والے قومی اتحاد کے تحت ہم آہنگی کے ساتھ آباد ہیں اور یہاں برادری اور مذہب کے درمیان کوئی تنازعہ نہیں ہے۔ اس وفد نے یہ بھی اپیل کی ہے کہ کوئی باہر کا شخص آ کر نفرت انگیز تقریر نہ کرے جس سے دو سماج کے درمیان اختلافات پیدا ہوں۔ وفد میں یہ لوگ شامل تھے: ریاستی کنوینر بہوجن کرانتی مورچہ سمترا آہیرے، بہوجن مکتی پارٹی جلگاؤں کے خوشحال سوناونے، جوائنٹ سکریٹری، سنیل دھاڈے، جلگاؤں میٹرو پولیٹن صدر، بہوجن کرانتی مورچہ، سنیل سالوے بہوجن مکتی پارٹی ممبر، تن مور، شاکر شیخ راشٹریہ مسلم مورچہ، مہاراشٹرا صدر وجئے سرودے بہوجن مکتی پارٹی جلگاؤں میٹرو پولیٹن صدر، عقیل کاسار راشٹریہ مسلم مورچہ جلگاؤں تعلقہ صدر، دانش شیخ راشٹریہ مسلم مورچہ جلگاؤں سٹی صدر سید چاند، صدر کل جماعتی کونسل جلگاؤں، فاروق شیخ، صدر منیار برادری، جلگاؤں ضلع موجود تھے۔

آج محفل درود شریف وحلقہ ذکر

حیدرآباد (راست) خانقاہ صوفیہ ابوالعلائیہ منڈی میر عالم اندرون کمان ایلچی بیگ میں آج بروز اتوار ساڑھے گیارہ بجے دن تا ایک بجے ہفتہ واری محفل درود شریف وحلقہ ذکر منعقد ہے۔ مولانا صوفی ارشد چشتی ابوالعلائی (سجادہ نشین خانقاہ صوفیہ ابوالعلائیہ منڈی میر عالم) حلقہ ذکر کروائیں گے۔ عامتہ المسلمین سے شرکت کی خواہش کی گئی ہے۔

تنظیم اصلاح معاشرہ کا آج تربیتی تنظیمی اجتماع ومحفل ذکر

حیدرآباد (راست) عبدالصمد عمر کی اطلاع کے بموجب آج بروز اتوار ہفتہ وار تربیتی تنظیمی اجتماع تنظیم اصلاح معاشرہ وازالہ منکرات (ہمہ مسالکی)، اصلاح معاشرہ لائبریری، متصل قطب شاہی مسجد قلعہ گولکنڈہ میں 12 بجے دن منعقد ہے۔ مولانا عبدالرزاق و دیگر ذمہ داران خطاب کریں گے۔ بعد نماز ظہر ذکر جہری منعقد ہوگا۔ عامتہ المسلمین سے شرکت کی گذارش ہے۔

فرنچ زبان کی مفت کلاسیس

حیدرآباد (راست) آج دنیا میں زبانوں کی اہمیت زیادہ ہے۔ فرنچ زبان بین الاقوامی تجارت تعلیم اور سفیر و مذاکرات میں کافی اہمیت کی حامل ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے ورڈ ماسٹر کی جانب سے مفت فرنچ زبان کی کلاسیس کا اہتمام کیا جارہا ہے۔ جس میں ہر عمر کے افراد حصہ لے سکتے ہیں۔ فرنچ زبان کی مکمل تعلیم دی جائے گی۔ طلبہ و پیشہ ور افراد کی سہولت کیلئے کلاسیس کے اوقات شام 6 بجے سے 7 بجے تک رکھے گئے ہیں۔ مزید تفصیلات کیلئے فون نمبر: 9885974828 یا ورڈ ماسٹر، نزد انوار العلوم کالج، نیو ملے پلی پر ربط پیدا کیا جاسکتا ہے۔

زندگی کے ریاضی کو قابل تعریف بنانے کے لیے ریاضی کے مضمون کی وضاحت ضروری

اکولہ (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) ہندوستان کے عظیم ریاضی داں سری نواس رامانوجن کے یوم ولادت کے موقع پر ملت سوسائٹی کے سی ای او سرفراز نواز خان کی صدارت میں قومی یوم ریاضی کی تقریب اکوٹ فائل کے حاجی نگر میں واقع ملت تعلیمی کیمپس میں جوش وخروش کے ساتھ منائی گئی۔ اس موقع پر سابق پروفیسر اعجاز خان، پرنسپل مبین الرحمان، صدر معلمہ کوثر جہاں، اشتیاق حسین یاسمین بانو، محمد افسر، محمد حسیب، نعمت علی، مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز طالبہ اظوا تحریم کے تلاوت قرآن سے ہوا بعدازاں جماعت 5 سے 12 ویں تک طلباء نے سرینواس رامانوجن کی زندگی پر مبنی تقاریر پیش کیں جن میں نہا پروین، فوزیہ انجم، الفیہ شیخ ایوب، عرشیہ فردوس، ثانیہ انجم، تابینہ آفرین شامل ہیں۔ اس کے بعد جونیئر کالج کے پروفیسر قاضی عتیق ارشد، ارفع مشکات اور پرنسپل مبین الرحمان نے یوم ریاضی پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ سرفراز نواز خان نے اپنی صدارتی تقریر میں ریاضی کے ضابطوں اور اصولوں پر گفتگو کی۔ اور آگے کہا کہ زندگی کی ریاضی کو قابل تعریف بنانے کے لیے ریاضی کے مضمون کو سمجھنا ضروری ہے، اس لیے ریاضی کو سنجیدگی سے سیکھیں۔ پروگرام کی نظامت معاون معلم قاضی عتیق ارشد نے اور اظہار تشکر معاون معلم محمد افسر نے ادا کیے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے معلم سید مظہر الدین، سید سہیل علی، محمد شکیل، فیاض انعامدار، رضوان خان شیخ ندیم، شگفتہ پروین شکیلہ بیگم شیبہ اختر ارفع مشکات، کلپنا سہو، وندنا لونکر اسماء پروین، افروزہ بانو، نصحت کوثر، کوثر امتیاز خان، اطہر خان، عبدالمتین، انور بیگ، صوفی خان، عبدالغفار آصف خان قاضی اظہر مصیب جواد اور دیگر لوگوں نے کوششیں کیں

الصفہ کی جانب سے مفتی اظہر کو عمرہ کی سعادت کا تحفہ

جلگاؤں (شیخ زیان احمد) ہر مسلمان کا یہ خواب ہوتا ہے کہ وہ زندگی میں ایک مرتبہ کعبۃ اللہ کا طواف کرے، حج بیت اللہ کی سعادت اسے بھی حاصل ہو۔ لیکن کچھ نامساعد حالات و معاشی اسباب کی بناء پر کئی سارے مسلمان اس خواب کی تمنا لئے رہ جاتے ہیں۔ شہر جلگاؤں کے الصفہ ٹورس کے ذمہ دار حافظ مختار پٹیل کو جب یہ سعادت حاصل نصیب ہوئی تو انہیں جذباتی طور احساس ہوا کہ مساجد کے ائمہ اور موذنین جن کی تنخواہ اتنی تھوڑی ہوتی ہے کہ اگر گھر میں کوئی بیمار ہوجائے تو مہینہ بھر کا معاشی نظام بگڑ جاتا ہے۔ ایسے میں یہ لوگ اللہ کے گھر کی زیارت بھلا کیسے کر پائیں گے کیونکہ ان پاس وہاں جانے کے اخراجات کا کوئی انتظام محض خواب بن جاتا ہے۔ لہذا حافظ مختار پٹیل نے خود اس کا بیڑہ اٹھایا اور اپنے ہم خیال اور رفیق الصفہ ٹورس کے مالک آصف شیخ سے اس بابت اظہار خیال کیا۔ آصف شیخ بھی بخوشی راضی ہوگئے اور ان دونوں صاحبان کی کوششوں سے جلگاؤں شہر کے آفس کے افتتاح کے وقت اعلان کیا گیا تھا کہ پورے جلگاؤں ضلع کے تمام ائمہ وموذن صاحبان کے نام کی قرعہ اندازی کی جائے گی اور کسی ایک امام اور موذن کو عمرہ کی سعادت الصفہ ٹورس کی جانب سے مفت کرائی جائے۔ لہذا پہلے ہی قرعہ اندازی میں ضلع کی تحصیل ایرنڈول کی جامع مسجد کے امام وخطیب جناب مفتی اظہر صاحب کا نام عمرہ کے لئے نکلا۔ ان کا قافلہ 25 دسمبر کو ممبئی سے روانہ ہوگا۔ اللہ الصفہ کے تمام ذمہ داران کو ترقی عطا کرے جنھوں نے اس کام کو انجام دیا۔ الصفہ ٹورس کے جلگاؤں شہر آفس پر عمرہ کی بیگس و دیگر لوازمات مفتی اظہر کو دیتے ہوئے حافظ مختار پٹیل ساتھ میں تبریز سر، ساجد اختر سر، شیخ زیان احمد وغیرہ موجود تھے۔

پی آئی اے کا 263 ارب روپے کا قرضہ جذب کرنے سے انکار کیا

اسلام آباد۔ 23 دسمبر۔ ایم این این۔ وفاقی حکومت نے پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز (پی آئی اے) کے 263 ارب روپے کے قرض کو جذب کرنے سے انکار کر دیا ہے، اس کے بجائے ایئر لائن کی نجکاری سے حاصل ہونے والی رقم کا استعمال کرتے ہوئے تقریباً ایک درجن ملکی کمرشل بینکوں کے ساتھ واجبات طے کرنے کی تجویز دی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ وزیراعظم انوار الحق کاکڑ کی حمایت یافتہ وزارت خزانہ نے پی آئی اے کے 263 ارب روپے کے قرض کو عوامی قرضوں میں ضم کرنے کی تجویز کو مسترد کر دیا۔ پی ایم آفس نے بار بار کوششوں کے باوجود تبصرے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ حکومتی ذرائع کے مطابق، یہ فیصلہ دسمبر کے اوائل تک سات کمرشل بینکوں کو 17 ارب روپے سے زائد کے قرض کی ادائیگی میں قومی ایئر لائن کے نادہندہ ہونے کے بعد کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 17 ارب روپے میں سے 5.8 ارب روپے تین ماہ سے زائد عرصے سے واجب الادا ہیں۔ وزیر خزانہ ڈاکٹر شمشاد اختر اور وزیر نجکاری فواد حسن فواد نے پی آئی اے کی جاری مالی مشکلات سے نمٹنے کے لیے کئی ملاقاتیں کیں۔ وزیر نجکاری کی جانب سے وزیراعظم کو پی آئی اے کے قرضوں کی تنظیم نو کے حوالے سے پیش رفت پر بریفنگ کے باوجود وزیر خزانہ نے پی آئی اے کے قرض کو سرکاری قرضوں میں شامل کرنے کی تین اہم تجاویز کو مسترد کر دیا۔ وزیر خزانہ نے کارپوریشن کے قرض کو عوامی قرض میں شامل کر کے منفی میراث چھوڑنے کے خلاف دلیل دی۔ ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ وزارت نجکاری نے قرضوں کی تنظیم نو کے لیے بینکوں کی طرف سے تجویز کردہ تین آپشنز پر نظرثانی کی، جن میں زیرو کوپن انسٹرومنٹ جاری کرنا، تین سالہ پاکستان انویسٹمنٹ بانڈ فراہم کرنا یا قرضوں کے انتظام کے لیے ہولڈنگ کمپنی کا قیام شامل ہے۔

اقلیتی طلبا کی تعلیمی میدان میں ترقی کے لیے مرکزی اسکالرشپس ناگزیر

مرکزی حکومت سے تمام طلباء کے لیے اسکالرشپس فوری جاری کرنے سماجی جہد کار محمد رفیق کا مطالبہ

حیدرآباد۔ (راست) آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے قومی نائب صدر محمد رفیق نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مرکزی حکومت کی جانب اقلیتی طلبا مسلم، بدھ، جین، پارسی وغیرہ کے لیے اسکالرشپس دی جاتی تھیں۔ پری میٹرک کے تحت پہلی جماعت سے دسویں جماعت تک اسکالرشپس تھی جو کہ ایک ہزار سے پانچ ہزار روپے تک دیئے جاتے تھے۔ پوسٹ میٹرک اور میٹرک کم مینس اسکالرشپس کے علاوہ مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ بھی دی جاتی تھی۔ بعض افراد کی جانب سے اسکالرشپس میں دھاندلیاں کی گئی جس کی وجہ سے ہزاروں اقلیتی طلبا اسکالرشپس سے محروم ہوگئے ہیں۔ حکومت کی جانب سے گزشتہ سال بھی عملاً بہت ہی کم طلبا کو اسکالرشپس دی گئی۔ ایسا لگتا ہے کہ حکومت اقلیتوں کے لیے تمام اسکالرشپس کو بند کرنا چاہتی ہے۔ اقلیتی طلبا مسلم، عیسائی، بدھ، جین، پارسی، اوی بی سی وغیرہ کو اسکالرشپس کے لیے تعلیمی میدان میں مظاہرہ کا موقع ملتا ہے۔ اسکالرشپس پورٹل پر 15 جنوری 2024 تک اسکالرشپس فارمس داخل کرنے کی ہدایت دی جاری ہے ایسے طلبہ درخواست دے سکتے ہیں جنہوں نے گزشتہ برس کے فائنل امتحان میں پچاس فیصد سے زیادہ نمبرات حاصل کیے ہوں اور ان کے والدین/ سرپرستوں کی سالانہ آمدنی دو لاکھ سے زائد نہ ہو اور طلبہ جہاں سے تعلیم حاصل کر رہے ہوں وہ سرکاری طور پر تسلیم شدہ ہائر سکینڈری اسکول ہو یا سرکاری اسکول ہو یا کالج اور یونیورسٹی ہوں اور وہ ملک کے اندر قائم ہائر سکینڈری اسکول و کالج ہوں۔ مرکزی حکومت کی جانب سے اچانک سال 23-2022 پری میٹرک اسکالرشپ بہت ہی کم طلباء کو دی گئی جس سے لاکھوں اقلیتی طلباء اور اولیائے طلباء میں تشویش پائی جاتی ہے۔ یہ تعلیمی اسکالرشپس بہت ہی اچھے انداز میں جاری تھی۔ یو پی اے حکومت نے اقلیتوں کی فلاح وبہبود کے لیے اسے جاری کیا تھا۔ 4 فروری 2021 کو لوک سبھا میں ایک سوال پر سابقہ وزیر اقلیتی امور مختار عباس نقوی نے تحریری جواب میں بتایا تھا کہ سال 15-2014 سے سال 20-2019 تک پورے ہندوستان میں اقلیتی طلبہ کے درمیان 3 کروڑ 85 لاکھ روپے اسکالرشپ تقسیم کی گئی ہے۔ 'میرٹ کم مینس اسکالرشپ'، انڈر گریجویٹ پوسٹ گریجویٹ ٹیکنیکل کورس میں داخلہ لیے ہوئے ہوں۔ مالی سال 20-2019 میں اس میرٹ کم مینس اسکالرشپ' اسکیم کے لیے بجٹ 400 کروڑ روپے مختص کیا گیا تھا 400 کروڑ روپے جاری بھی ہوا لیکن مرکزی حکومت اس اسکیم پر صرف 105 کروڑ 47 لاکھ صرف روپے ہی خرچ کر سکی ہے۔ مرکزی حکومت کی پوسٹ میٹرک اسکالرشپ کے لیے 20-2019 میں 496 کروڑ ایک لاکھ روپے بجٹ طے کرنے کے باوجود 482 کروڑ 66 لاکھ روپے ہی منظور کیے گئے اور 428 کروڑ 77 لاکھ روپے ہی خرچ کیے جا سکے۔ پری میٹرک اسکالرشپ کے لیے سال 20-2019 میں 1220 کروڑ 30 لاکھ روپے بجٹ طے کرنے کے باوجود 1199 کروڑ 82 لاکھ روپے ہی منظور کیے گئے لیکن خرچ 1324 کروڑ 84 لاکھ روپے کیے گئے۔ مولانا آزاد نیشنل فیلوشپ 1,000 طلبا کے لئے صرف ایک ہی ہے جو خاص طور پر مذہبی اقلیتوں کے طلبا کے لئے تیار کی گئی ہے؟ اسے بند کرنے سے ان طلبا کو ان فوائد سے محروم کیا جا رہا ہے جو سچر کمیٹی کی رپورٹ کے بعد انہیں اعلیٰ تعلیم تک رسائی میں مدد دینے کے لیے دئے جا رہے تھے۔ اسکالرشپ میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کرنے والے ریسرچ اسکالرز کو پانچ سال کے لیے مالی امداد فراہم کی جاتی ہے۔ جونیئر ریسرچ فیلوز (JRF) کیلئے پہلے دو سالوں کے لیے 31000 روپے کی گرانٹ دی جاتی تھی، جبکہ سینئر ریسرچ فیلوز (SRF) کیلئے 35000 روپے ماہانہ دی جاتی ہے۔ سال 15-2014 سے 22-2021 کے درمیان اس اسکیم کے ذریعے 6700 امیدواروں کو فائدہ پہنچا۔ 738.85 کروڑ روپے 2022 میں اس اسکیم کو منسوخ ہونے سے پہلے ادا کیے گئے۔ یہ فیلوشپ 2009 میں شروع ہوئی تھی اور 6 مذہبی اقلیتی برادریوں- بدھ مت، عیسائی، جین، پارسی، اسلام اور سکھ مذہب سے تعلق رکھنے والے طلباء کو ایم فل/ پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کرنے کے لیے مالی امداد فراہم کر رہی تھی۔ پچھلے 8 سالوں کے دوران اس اسکیم پر حکومت کو تقریباً 738.85 کروڑ روپے خرچ کئے اور اس سے 16722 اقلیتی طلبا کی مدد ہوئی۔ کچھ لوگ پہلے ہی اس طرح کا خدشہ ظاہر کر رہے تھے کہ اس اسکیم کو مکمل طور پر ختم کر دیا جائے گا۔ اقلیتی برادریوں کے تقریباً ایک ہزار طلبا سالانہ فیلوشپ سے محروم رہیں گے۔ یہ فیلوشپ پسماندہ اقلیتوں کے ہونہار بچوں کو انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی، ہیومینٹیز، نیچرل سائنسز اور سوشل سائنسز میں میں تحقیق کرنے کے قابل بناتی تھی۔ جب بی جے پی حکومت میں آئی تب وہ اس اسکیم پر تھوڑی مہربان تھی۔ یہی وجہ ہے کہ سال 15-2014 میں اس اسکیم میں 538 کروڑ 50 لاکھ کا بجٹ رکھا گیا تھا، 538 کروڑ 50 لاکھ روپے ریلیز بھی کیے گئے لیکن 38 ہزار 501 کروڑ 32 لاکھ روپے ہی ہوئے۔ سال 16-2015 میں 550 کروڑ روپوں کا بجٹ رکھا گیا تھا پوری رقم ریلیز بھی کی گئی اور 552.83 کروڑ روپے خرچ کی گئی تھی۔ اقلیتی برادریوں کے طلباء کے لیے ہے، کو پچھلے سال اس وقت دھکا لگا جب وزارت نے فرضی ناموں سے فائدہ اٹھانے کا مبینہ دھوکہ دہی کا حوالہ دیتے ہوئے 830 سے زائد اداروں کو معطل کر دیا تھا۔ تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کے لیے یہ اسکالرشپس بہت ہی اہمیت رکھتی ہے۔ خاطیوں کو سزا دی جانی چاہئے لیکن مسلم اقلیتی طلبہ کے بشمول او بی سی طبقہ کو مرکزی حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی پری میٹرک اسکالرشپ بحال کیا جانا چاہئے۔ تمام اسکالرشپس کو موثر انداز میں جاری رکھنا چاہئے۔ اس موقع پر آل انڈیا دلت مسلم او بی سی ویلفیر اسوسی ایشن کے قومی بانی صدر فقیر جہانگیر پاشاہ، محمد فصیح الدین ایڈوکیٹ، گوری شنکر تلنگانہ صدر، محمد فیاض الدین نائب صدر تلنگانہ اور دیگر عہدیدار موجود تھے۔

گلگت سے گوادر تک۔۔۔ پاکستان میں منشیات کے استعمال میں اضافہ

گوادر۔ 23 دسمبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں گلگت بلتستان میں ترقی بدستور ناپید ہے، لیکن یہاں کے غربت زدہ اور بے روزگار افراد کو قراقرم ہائی وے کے ذریعے منشیات کی اسمگلنگ، درہ خنجراب کے راستے چین سے شراب اور مختلف قسم کے آرام دہ سامان ملتے ہیں۔ جو نشے کے عادی افراد کے لیے آسانی سے دستیاب ہیں۔ 18 دسمبر 2023 کو بادشمل کی ایک رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ ان کی لت ادائیگی کے ذرائع سے زیادہ ہے اور گھریلو تشدد اور بہت سے دوسرے خاندانی، اور کمیونٹی کے مسائل کا سبب بنتی ہے۔ گلگت سے سکردو جانے والی کچورا چیک پوسٹ پر چھ کلو افیون پکڑی گئی۔ ایک مقامی سروے کے مطابق 30 ہزار سے زائد افراد نفسیاتی مسائل کا شکار ہیں اور تقریباً اتنی ہی تعداد منشیات کے عادی ہیں۔ جنوبی صوبہ سندھ کی بھی ایسی ہی کہانی ہے۔ یہ روزانہ کی بنیاد پر تقریباً 100,000 انجکشن لگانے والی دوائیوں کا گھر ہے اور ایک اندازے کے مطابق 570,000 لوگ اوپیئڈز استعمال کرتے ہیں۔ خیبر پختونخوا کے نگراں وزیر اعلیٰ محمد اعظم خان نے کہا ہے کہ صوبے کی 11 فیصد آبادی منشیات کے استعمال کا شکار ہے، انہوں نے پاکستان اور خاص طور پر کے پی میں منشیات کے استعمال کی موجودہ صورتحال کو "سنگین تشویش" قرار دیتے ہوئے کہا ہے۔ منشیات کی نقل وحمل اور بدسلوکی کے "ریڈ زون" میں گہرائی میں واقع، پاکستان ہمسایہ ملک افغانستان سے ممنوعہ منشیات کا پروڈیوسر اور ٹرانسپورٹر دونوں ہے جہاں گزشتہ 50 سالوں میں کوئی بھی حکومت، بشمول غیر ملکی افواج کی حمایت یافتہ، بڑھتی ہوئی منشیات کو روکنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ مختلف قسم کی دوائیوں کی کاشت، پروسیسنگ اور نقل وحمل۔ لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے پار سے اچھی مقدار میں منشیات بھارت منتقل کی جاتی ہیں۔ پاکستان کے یونیورسٹی کیمپس اور یہاں تک کہ اسکولوں میں سرکاری ملی بھگت / نااہلی / ناکامی کے ساتھ منشیات کے استعمال میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ کلاس رومز میں غیر حاضری کام کی جگہ سے ملتی ہے۔ خواتین بھی منشیات کا استعمال کرتی ہیں۔ پاکستان میں منشیات کی لت کی سب سے عام وجوہات خاندانی مسائل، ذہنی بیماری، ساتھیوں کا دباؤ اور زہریلے تعلقات ہیں۔ حالیہ مہینوں میں سیاسی عدم استحکام، غیر معمولی معاشی بدحالی اور سول اور فوجی حکام کی جانب سے جو اب قومی انتخابات کی تیاری کر رہے ہیں، کی غیر موثر حکمرانی کی وجہ سے منشیات کی پولیسنگ اور ان کے استعمال کو روکنے کی زیادہ تر کوششیں ناکام ہوگئی ہیں۔ اس کے علاوہ، پولز منشیات کے استعمال کا کوئی حل پیش نہیں کرتے، جیسا کہ بہت سے دوسرے مسائل جو پاکستان کو پریشان کر رہے ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ایسا زیادہ ہے کیونکہ منشیات کا استعمال معاشرے کے غریب ترین طبقوں تک پہنچ گیا ہے۔ 2023 کے اعداد وشمار، جیسا کہ سال ختم ہونے کے قریب ہے، دستیاب نہیں ہیں۔ کوئی سنجیدہ فیلڈ اور تحقیقی کام نہیں کیا گیا۔ 2022 کے سروے کے مجموعی نتائج سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تقریباً چھ فیصد آبادی یعنی 9 فیصد بالغ مرد آبادی اور 2.9 فیصد بالغ خواتین کی آبادی- جو کہ 6.7 ملین افراد کے برابر ہے- نے شراب اور تمباکو کے علاوہ کوئی اور مادہ استعمال کیا تھا۔ ریڈیو فری یورپ (20 مئی 2023) نے کہا کہ اگرچہ کوئی سرکاری اعداد وشمار موجود نہیں ہیں، لیکن پاکستان میں صحت کے پیشہ ور افراد، جو کہ تقریباً 240 ملین کی آبادی ہے، خبردار کرتے ہیں کہ کرسٹل میتھ کی لت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اینٹی نارکوٹکس فورس کی طرف سے فراہم کردہ اعداد وشمار اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ اس چیلنج کی شدت کتنی ہے۔ پاکستان میں منشیات کے عادی افراد کی تعداد 76 لاکھ ہے۔ 2013 میں جب اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات اور جرائم (یو این او ڈی سی) نے اپنا پہلا سروے کیا تو وہاں 4.5 ملین تھے۔ اب ایک اور سروے جاری ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پاکستان میں نشے کے عادی افراد کی عمر 30 سال سے کم ہے۔ یہ اضافہ سب سے زیادہ شورش زدہ شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخواہ میں دیکھا گیا ہے جس کی سرحد افغانستان سے ملتی ہے۔ میتھ ایک انتہائی نشہ آور محرک ہے جسے انجکشن لگایا جاسکتا ہے، سونگھا جاسکتا ہے، تمباکو نوشی یا زبانی طور پر کھایا جاسکتا ہے۔ ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ صارفین کو "خوشگوار اونچائی" ملتی ہے جو منٹوں سے کئی گھنٹوں تک جاری رہ سکتی ہے۔ میتھ کا غلط استعمال اضطراب، بے خوابی اور پرتشدد رویے کا باعث بن سکتا ہے۔ پاکستان میں منشیات کے استعمال میں کمی کے امکانات بہت کم ہیں، اسے رکنے کی بات نہیں، کیوں کہ سماجی اور معاشی حالات اور سیاسی بے حسی جو کہ خوش فہمیوں سے آگے نہیں بڑھ رہی، راستے میں سنگین رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہے۔

'ڈنکی' کو اچھے ورڈ آف ماؤتھ سے ہوگا فائدہ، جمعہ کے مقابلے ہفتہ کو 50 فیصد تک زیادہ کمائی کا امکان

ممبئی، 23 دسمبر (ایم ملک) ڈنکی آخرکار دنیا بھر کی بڑی اسکرینز پر ریلیز ہوگئی ہے اور اس کی ریلیز کے ساتھ ہی فلم کو شائقین کی جانب سے بے پناہ محبت مل رہی ہے۔ فلم نے اپنی ریلیز کے پہلے دن 30 کروڑ روپے کما لیے ہیں جو کہ کسی بھی نان ایکشن جنر کی فلم کے لیے بہت بڑی رقم ہے۔ ایسے میں اندازہ لگایا جارہا ہے کہ اچھی بات کی وجہ سے فلم جمعہ کے مقابلے ہفتہ کو اپنی کمائی میں 40%-50% کا اضافہ دیکھے گی۔ اس چھٹی پر کوئی اچھا مواد ریلیز نہیں ہوتا، اس لیے ڈنکی فیملی سامعین کی پہلی پسند ہے۔ گدھا بین الاقوامی میدان میں بھی بہت اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے! جمعہ کے مقابلے آج (ہفتہ) میں 40-50% کا بڑا اضافہ متوقع ہے۔ یہ دراصل ایک اچھا کنارہ ہے جسے یہ خوبصورت طرز کی فلم شاندار طریقے سے حاصل کر رہی ہے۔ ڈنکی کی ایک شاندار کاسٹ ہے جس میں شاہ رخ خان کے ساتھ انتہائی باصلاحیت اداکار بومن ایرانی، تاپسی پنو، وکی کوشل، وکرم کوچر اور انیل گروور شامل ہیں جو فلم میں رنگین کردار ادا کر رہے ہیں۔ جیو اسٹوڈیو، ریڈ چلیز انٹرٹینمنٹ اور راجکمار ہیرانی فلمز کی طرف سے پیش کردہ، راجکمار ہیرانی اور گوری خان کی پروڈیوس کردہ، ابھیجت جوشی، راجکمار ہیرانی اور کنیکا ڈھلون کی تحریر کردہ، ڈنکی اب بڑی اسکرینوں پر ریلیز ہوئی ہے۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

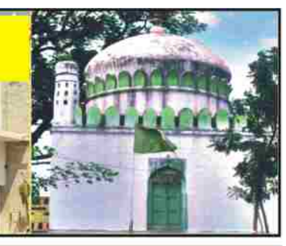

ناندیڑپولس نے تین نوجوانوں کی تحویل سے ایک دیسی پستول' دوزندہ کارتوس بھی ضبط

ناندیڑ:23/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) ناندیڑلوکل کرائم برانچ پولس نے ایک کاروائی کرتے ہوئے تین نوجوانوں کی تحویل سے ایک دیسی پستول اور دوزندہ کارتوس ضبط کئے گئے۔اس طرح پولس نے تینوں کی تحویل 69ہزار کا مال برآمد کیا ہے۔23ڈسمبر کوایل سی بی کوخفیہ اطلاع ملی کہ مال ٹیکڑی اوور برج کے نیچے کچھ نوجوان روپوش ہیں اوراںکے پاس اسلحہ ہے۔ایل سی بی کا دستہ جب یہاں پہنچا تو ملزمین نلیش عرف بابی چندرمنی ہنگر 26سال اور کرشنا راجیش سوامی 18سال دونوں ساکنان گنگا چال'اور سندیپ انکوش پوار 20سال ساکن گوبندنگر ناندیڑ کوگرفتار کرلیا گیا انکی تحویل سے ایک دیسی ساخت کی پستول اور دوزندہ کارتوس' موبائل فون سمیت 69ہزارروپیوں کا مال برآمد کیا گیا۔ان ملزمین کے خلاف ایئر پورٹ پولس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ایس پی کرشنا کوکاٹے'ایڈیشنل ایس پی اوبیناش کمار نے ایل سی بی کے پی آئی کھنڈے راو پی ایس آئی گوبندراومنڈے اورانکی ٹیم کومبارکباددی ہے،

رکن پارلیمنٹ ہیمنت پاٹل کولندن سے خالصتان کے دہشت گرد کی دھمکی آمیز کال

دہلی سے لے کرناندیڑتک ہلچل' پاٹل کے مکان کے باہرسخت پولس بندوبست

ناندیڑ:23/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز)ہنگولی کے رکن پارلیمنٹ ہیمنت پاٹل کوبین الاقوامی دہشت گرد خالصتان نے ایک دہشت گرد "پنو" نے لندن سے فون کرکے دھمکی دی ہے کہ 26/جنوری کو رونما ہونے والی یوم جمہوریہ تقریب کوناکام بنادیں گے۔اس دھمکی آمیزفون کے بعد پولس نے جمعہ کی رات سے ہی ہیمنت پاٹل کے گھرکے باہرسخت پولس بندوبست لگارکھا ہے۔ایس پی کرشنا کوکاٹے نے ناندیڑمیں واقع پاٹل کے گھر کا دورہ کرکے سیکوریٹی کا جائزہ لیا۔شیوسینا کے رکن پارلیمنٹ ہیمنت پاٹل ہنگولی حلقہ سے نمائندگی کرتے ہیں۔انھیں جمعہ کی نصف شب لندن سے نامعلوم شخص کا فون کال آیا۔ اس شخص نے خودکوخالصتانی تنظیم کا دہشت گرد بتایا اور بھارت میں 10/جنوری اور اسکے بعد 26/جنوری کو بم دھماکے کرنے کی دھمکی دی ہے۔اس دھمکی کے بعد دوبارہ دہشت گرد نے کال کیالیکن پاٹل نے اسے قبول نہیں کیا اسکے بعدانھوں نے فی الفور نئی دہلی میں صدر جمہوریہ ہند'وزیراعظم 'وزیرداخلہ کو اسکی اطلاع دی۔ریاستی حکومت کو بھی مکتوب روانہ کردیا گیااوراینٹلی جنس بھی چوکس ہوگئی۔ناندیڑمیں ہیمنت پاٹل کے مکان کے باہر پولس کا سخت بندوبست رکھا گیا ہے۔اس دھمکی آمیزکال کے بعدناندیڑاور ہنگولی میں ہلچل مچ گئی ہے۔

بھوکرمیں تعلقہ سطح کوئزمقابلہ کا کامیاب انعقاد

تحت پانچویں تاساتویں کے طلباء کے لئے زبانی کوئز

ناندیڑ:(پریس ریلیز):مورخہ 23دسمبر 2023 کوضلع پریشدپرائمری اسکول اردوبلال نگر بھوکر پرخادمین امت کے سیرت پروگرام-17 کے تحت کوئز مقابلہ (صفات مومن اور قرآن اینڈ سائنس) پرزبانی کوئز مقابلہ کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔امت الرحیم خواجہ عمران کی تلاوت

قرآن سے پروگرام کا آغاز ہوا،مریم خانم نے نذرانہ نعت پیش کیا۔امیرخادمین امت جناب عابدخان حمیدخان نے مقالہ کے اصول وضوابط اور ترکیب کی وضاحت کرتے ہوئے ثقافتی پروگرام اس کی غرض وغایت اورافادیت پرروشنی ڈالی۔اسکول کے صدرمدرس جناب عبدالمعز سر نے جج کے فرائض ادا کئے۔ضلع پریشد پرائمری اسکول اردو بھوکر کی طالبات نے کوئزمقابلہ میں حصہ لیا۔جبکہ شہر کے مدینۃ العلوم اوراسکالراسکول کے طلباء شریک نہیں ہوسکے۔مقابلہ سے تمام ہی طلبہ وطالبات بہت محظوظ ہوئے۔شرکاء نے کافی اچھی تیاری کی تھی۔اس مقابلہ میں ہاجرہ فاطمہ مرزااشفاق بیگ،عالیہ محمدفاروق قریشی اورعلینا بیگم شیخ محمود یہ ٹیم اول،صوفیہ مہوش شیخ عتیق،ماہین فاطمہ مجاہدخان اورارجمندزرقہ محمدمسیح الدین یہ ٹیم دوم اورحورعین صالحہ شیخ ارشاداحمد، بشری بیگم شیخ بہاوالدین اورفلک نازمحمدجاوید یہ ٹیم نے سوم مقام حاصل کیا اورتعلقہ سطح پراول دوم انعام کی حقداربنیں۔اب یہ فاتح ٹیمیں مورخہ 25 دسمبر2023 کوانورگارڈن فنکشن ہال، مال ٹیکری روڈ دیگلورناکہ پردیگرتعلقہ جات کی ٹیموں سے ضلع سطح کامقابلہ میں شامل ہوں گی۔اس اہم مقابلہ کے انعقاد میں اسکول انتظامیہ کمیٹی کے صدر جناب محمدامتیازعلی صاحب اوررکن شیخ مصطفی صاحب نے بھرپورتعاون کیااور پروگرام کے لئے درکارسہولیات مہیا کروائیں جس کے لئے امیرخادمین امت جناب عابدخان حمیدخان نے ان معززین کا اوراسکول کے صدرمدرس کا شکریہ ادا کیا۔مقابلہ کو کامیاب بنانے میں مریم خانم،سعدت الرحمن، شیخ ناصرنے کڑی محنت کی۔

اے آئی ایم خودکومسلمانوں کا نمائندہ نہ کہے

وزیراعلی تلنگانہ ریونت ریڈی

حیدرآباد: 23/ڈسمبر (ایجنسیز) تلنگانہ اسمبلی میں وزیر اعلی ریونت ریڈی اوراے آئی ایم آئی ایم لیڈر اکبر الدین اویسی کے درمیان لفظوں کی شدید جنگ دیکھنے میں آئی۔اویسی نے الزام لگایا کہ کانگریس مسلمانوں کی آوازکودبانے کی کوشش کررہی ہے۔اس پر وزیراعلی ریڈی کا غصہ بڑھ گیااورانہوں نے اویسی کومنہ توڑ جواب دیا۔دراصل اسمبلی میں توانائی کے شعبے پر بحث چل رہی تھی۔جب اے آئی ایم لیڈراکبرالدین اویسی نے پرانے شہرمیں پاورسیکٹر سے متعلق زیرالتواء کاموں کا مسئلہ اٹھایا،تو کانگریس ایم ایل اے ستیہ نارائنا نے ان سے پوچھا، "جب ان کی دوست پارٹی بی آرایس اقتدار میں تھی تو وہ 10سال تک کیا کررہے تھے؟" اس سے ناراض ہوکراویسی نے کچھ تبصرے کیے،جن کی حکمراں جماعت نے سخت مخالفت کی۔اویسی نے کہا، "کیا آپ کولگتا ہے کہ 10 سال بعداقتدار ملنے کے بعد آپ ہمیں ڈراسکتے ہیں؟ ہم ڈرنے والوں میں سے نہیں ہیں۔ہم لڑیں گے اورلڑتے رہیں گے۔"اکبرالدین اویسی یہیں نہیں رکے اورانہوں نے بحث کے دوران کہا، "متحدہ آندھراپردیش کے آخری وزیراعلی کرن کمارریڈی نے مجھے جیل بھیجا تھا۔میں پانچ بارجیل گیااوراگر مجھے دوبارہ جانا پڑاتو میں جاو?ں گا۔اگرآپ محاذ آرائی چاہتے ہیں تو،ہم اس کے لیے تیار ہیں۔"اس پر وزیراعلی ریونت ریڈی نے مداخلت کی اور اویسی سے کہا،"اے آئی ایم آئی ایم مسلمانوں کی نمائندہ ہونے کا دعویٰ نہیں کرسکتی۔''انہوں نے سوال کیا کہ کیا اے آئی ایم آئی ایم واقعی مسلمانوں کی طرف سے بول رہی ہے؟انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی کووضاحت کرنی چاہئے کہ اس نے جوبلی ہلزنشست سے الیکشن کیوں لڑا؟اس سیٹ سے کانگریس کے امیدوارسابق ہندوستانی کرکٹ کپتان محمد اظہرالدین کوشکست دینے کے لیے اس حلقے سے کسی مسلم امیدوار کومیدان میں اتارا۔انہوں نے 10سال کی "غلط حکمرانی" کے باوجود بی آرایس کا دفاع کرنے پراویسی کی تنقید کی۔وزیراعلیٰ نے یہ بھی کہا، "کانگریس حکومت اقلیتوں کی فلاح وبہبود اور ترقی کے لیے پرعزم ہے۔کانگریس نے اقلیتوں سے لوگوں کو وزیراعلیٰ اورصدر کے عہدوں پرتعینات کیا۔کانگریس کواقلیتی بہبود کے لیے کسی سے سیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔"

سردیوں کی وجہ سیہریانہ کے اسکول یکم جنوری سے 15 جنوری تک بندرہیں گے

چندی گڑھ:23/ڈسمبر(ایجنسیز) ہریانہ کی منوہرلال کھٹرحکومت نے ریاست میں اسکولوں کی چھٹیوں کا اعلان کیا ہے۔ریاست میں یکم سے 15 جنوری تک اسکولوں میں تعطیلات ہوں گی۔اسکول 16 جنوری سے کھلیں گے۔ہریانہ کے محکمہ تعلیم نے ریاست کے تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن ا?فیسرز،ڈسٹرکٹ فاو?نڈمنٹل ا?فیسرزاور بلاک ایجوکیشن ا?فیسرز کوایک خط جاری کیا ہے۔ا?پ کو بتاتے چلیں کہ ہرسال سردیوں میں ہریانہ حکومت کی جانب سے اسکولوں میں 15دن کی چھٹیوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔اسی سلسلے میں ہریانہ حکومت نے ایک خط جاری کرکے موسم سرما کی تعطیلات کا اعلان کیا ہے۔خط کے مطابق ریاست کے تمام اضلاع کے سرکاری اورنجی اسکولوں میں تعطیلات طے شدہ شیڈول کے مطابق ہوں گی۔اسکول 15دن تک بندرہیں گے۔واضح رہے کہ ریاست میں سردی کی شدت میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے اسکولوں میں تعطیلات کا اعلان کیا گیا ہے۔پہاڑی علاقوں میں بارش اور برفباری کے باعث میدانی علاقوں میں درجہ حرارت گرنا شروع ہوگیا ہے۔اس کے ساتھ ٹھنڈی ہوائیں بھی لوگوں کو پریشان کررہی ہیں۔ساتھ ہی اسموگ نے ?? بھی لوگوں کو پریشان کرنا شروع کردیا ہے۔محکمہ موسمیات کے مطابق ا?نے والے دنوں میں ریاست میں سردی مزید بڑھنے کا امکان ہے۔ہریانہ حکومت نے 2024 کے لیے چھٹیوں کا کیلنڈربھی جاری کردیا ہے۔اس کے مطابق ریاست کے ملازمین ایک سال میں 127 چھٹیاں حاصل کرسکیں گے۔اس میں 52اتواراور 52ہفتہ بھی شامل ہیں۔اس کے علاوہ ملازمین 14 میں سے 3 اختیاری چھٹیاں لے سکیں گے۔سال بھر کی چھٹیوں کا نوٹیفکیشن چیف سکریٹری سنجیوکوشل نے جاری کیا ہے۔

مجلس اتحادالمسلمین لیڈرعارف جمال کا سیوان میں گولی مارکرقتل

سیوان :بہار کے سیوان میں مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) لیڈرعارف جمال کا برسرعام قتل کردیا گیا ہے۔23دسمبر کی دیر شام سیوان میں بدمعاشوں نے مجلس اتحادالمسلمین ضلع صدر عارف جمال کوگولی مار دی جس سے ان کا انتقال ہوگیا۔اس واقعہ کے بعد علاقہ میں سنسنی پھیل گئی اورعوام خوف و دہشت کا ماحول پیدا ہوگیا۔واقعہ حسین گنج تھانہ علاقہ کے قطب چھپرا موڑ پر پیش آیا جہاں عارف جمال اپنی دکان پر بیٹھے ہوئے تھے۔اسی دوران ایک بائک پرسوار تین نامعلوم بدمعاش پہنچے اور گولی چلادی۔عارف جمال کی فاسٹ فوڈ کی دکان ہے جہاں تقریباً 9 بجے ان پرگولی چلائی گئی۔کچھ خبروں میں بتایا جارہا ہے کہ واقعہ 8.30 بجے سے 9 بجے کے درمیان کا ہے۔گولی مارنے کے بعد بدمعاش فرار ہو گئے۔آناً فاناً میں عارف کوزخمی حالت میں ایک پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انھیں مردہ قراردے دیا۔اس معاملے میں حسین گنج پولیس اسٹیشن چیف وجئے یادونے بتایا کہ عارف جمال کو جرائم پیشوں نے گولی ماری ہے جس سے ان کی موت ہوگئی۔خبرملی ہے کہ وہ دکان پر بیٹھے ہوئے تھے تبھی بائک سوارجرائم پیشوں نے ان پرگولی چلائی۔گولی ان کے پیٹ میں لگی تھی۔مقامی لوگ اوراہل خانہ انھیں لے کراسپتال پہنچے جہاں ان کی موت کی اطلاع دی گئی۔معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔بتایا جارہا ہے کہ عارف جمال کے پیٹ میں بدمعاشوں کی ایک ہی گولی لگی تھی، حالانکہ بدمعاشوں نے تین راو?نڈ فائرنگ کی تھی۔واقعہ کے بعد زخمی عارف کو لے کرلوگ پہلے صدر اسپتال گئے تھے، پھر ایک پرائیویٹ اسپتال پہنچے جہاں موت کی خبر دی گئی۔واقعہ کے بعد عارف جمال کے گھر میں ماتم کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔

بھاری بارش کی سبسڈی کے لیے کسانوں سے ای-کے وائی سی کرنے کی اپیل

ناندیڑ:23/ڈسمبر (ورق تازہ نیوز) ضلع میں جون-جولائی 2023 کے دوران شدید بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے کسانوں کواپنے قریبی CSC سنٹر پر جانا چاہئے اور بائیومیٹرک طریقہ سے e-KYC کرنا چاہئے۔یہ رقم حکومت کی طرف سے ای-کے وائی سی کرنے والے کسان کے آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ میں جمع کرائی جائے گی۔ضلعی انتظامیہ نے اپیل کی ہے کہ کاشتکاراس سلسلے میں مزید معلومات کے لیے متعلقہ تلاٹھی یاتحصیلدار سے رابطہ کریں۔جون سے جولائی 2023 کے دوران ضلع میں شدید بارشوں اورسیلاب سے متاثرہ 6لاکھ کسانوں کے لیے 420 کروڑروپے کا فنڈ منظور کیا گیا ہے۔اس وقت 3لاکھ 50 ہزار متاثرہ کسانوں کے لیے 250 کروڑروپے کی فہرستیں تحصیل آفس کے ذریعے متعلقہ تلاٹھی کے ذریعے حکومت کے آن لائن پورٹل پراپ لوڈ کی گئی ہیں۔متاثرہ کسان جنہوں نے یہ معلومات اپ لوڈ کی ہیں بمقابلہ۔کے نمبر موصول ہوچکے ہیں اور یہ نمبر متعلقہ گاؤں کے تلاٹھی کے پاس موجود ہیں۔تلاٹھی بمقابلہ متاثرہ کسان۔کے نمبر حاصل کریں۔بہت سے کسانوں نے نشاندہی کی ہے کہ ای-کے وائی سی نہیں کیا گیا ہے۔اسی مناسبت سے جب حکومتی سطح پر رابطہ کیا گیا تو بتایا گیا کہ مرکزی حکومت کے UIDAI آدھار پورٹل کو کچھ تکنیکی دشواریوں کا سامنا ہے اور وہ بائیومیٹرک تصدیق اور OTP نہیں بنارہا ہے۔ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ اس مسئلہ کو جلدہی حل کرلیا جائے گا۔

آئی پی ایل2024 میں ہاردک پانڈیا کا کھیلنا مشکل!

ممبئی:23/ڈسمبر(ایجنسیز) ہندوستان کے مایہ ناز آل راو?نڈرکرکٹر اور حال ہی میں ممبئی انڈینز کے کپتان بنے ہاردک پانڈیا سے متعلق ایک بڑی خبر سامنے آرہی ہے۔کہا جارہا ہے کہ ہاردک کا آئی پی ایل 2024 میں کھیلنا مشکل ہے۔ایسا اس لیے کیونکہ انھیں ایڑی میں لگی چوٹ کافی سنگین ہے اوران کا آئی پی ایل سے پہلے فِٹ ہونا مشکل لگ رہا ہے۔اگرواقعی ہاردک پانڈیا وقت پرفٹ نہیں ہوپائے تو ممبئی انڈینز کے لیے یہ ایک شدید جھٹکا ہوگا۔ممبئی انڈینز کے سامنے سب سے بڑا سوال یہ ہوگا کہ روہت شرما کو کپتانی سے ہٹا کر ہاردک پانڈیا کو کپتان بنائے جانے کے بعد دوبارہ روہت کی طرف بڑھا جائے یا نہیں؟ دیکھنے والی بات یہ بھی ہوگی کہ روہت شرما ہاردک پانڈیا کی غیر موجودگی میں کپتانی کرنا قبول کریں گے یا نہیں!بہرحال،ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ہاردک پانڈیا اپنی چوٹ کی وجہ سے طویل وقت تک کرکٹ سے دوررہیں گے۔وہ افغانستان کے خلاف جنوری میں ہونے والی ٹی-20 سیریز کے علاوہ آئی پی ایل2024،جو مارچ سے مئی تک کھیلا جائے گا،سے بھی دور ہوسکتے ہیں۔یعنی ابھی ہاردک کی واپسی میں 4 ماہ کا وقت لگ سکتا ہے۔ایسا بھی ممکن ہے کہ وہ آئی پی ایل2024 کے شروعاتی کچھ میچوں میں دستیاب نہ ہوں اوربعد میں ٹیم کے ساتھ جڑجائیں۔اگرآئی پی ایل میں ہاردک پانڈیا کا کھیلنا ممکن نہیں ہو سکا،تو پھرہندوستانی کرکٹ شیدائیوں کی یہی دعا ہوگی کہ وہ ٹی-20 عالمی کپ2024 تک ضرور فٹ ہو جائیں جوکہ جون میں کھیلا جائے گا۔قابل ذکر ہے کہ پی ٹی آئی کی رپورٹ میں بھی یہ بات کہی گئی تھی کہ ہاردک پانڈیا افغانستان سیریز تک فٹ نہیں ہوپائیں گے۔حالانکہ ابھی بی سی سی آئی یا ممبئی انڈینز کی طرف سے ہاردک کی فٹ نس پرکوئی آفیشیل اَپڈیٹ نہیں دیا گیا ہے۔واضح رہے کہ وَنڈے عالمی کپ2023 میں بنگلہ دیش کے خلاف اپنی ہی گیند بازی میں ایک گیند کوروکتے ہوئے ہاردک پانڈیا کے پیر میں چوٹ لگی تھی،جس کے بعد سے وہ کرکٹ سے دور ہیں۔ہاردک کودرمیان میں ہی عالمی کپ چھوڑنا پڑا تھا،پھروہ اپنی فٹ نس حاصل کرنے میں لگ گئے۔

نوح تشدد، مسلم ملزمین کوجیل میں اذیت رسانی

نئی دہلی: ہریانہ کے ضلع نوح میں جاریہ سال کے اوائل میں پھوٹ پڑے فرقہ وارانہ تشدد کے سلسلہ میں گرفتارایک شخص کے رشتہ دار نے الزام لگایا ہے کہ جیل حکام نے 11 دسمبر کو 7 مسلم قیدیوں پرحملہ کیا تھا۔اخبار'دی انڈین ایکسپریس' نے یہ اطلاع دی۔اس رشتہ دار نے پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ میں درخواست داخل کی ہے اور پولیس کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔پولیس نے دعویٰ کیا کہ یہ الزامات بے بنیاد ہیں۔31 جولائی کو برج منڈل جل ابھیشیک یاترا کے دوران نوح میں ہندوو?ں اور مسلمانوں کے درمیان جھڑپ ہوگئی تھی۔وشواہندو پریشد اور بجرنگ دل نے یہ مذہبی جلوس نکالا تھا۔جھڑپ کے کچھ ہی دیر بعد تشدد نوح کے باہر اور بالخصوص پڑوسی ضلع گروگرام میں پھیل گیا،جس کے نتیجہ میں بڑے پیمانہ پر آتشزنی ہوئی اور مسلمانوں کے مکانات اوردکانات کو آگ لگادی گئی اورہجوم نے حملے کئے۔تشدد کے سلسلہ میں شوقین نامی ایک مسلم شخص کوگرفتار کیا گیا تھا جس کے والدخورشید نے بتایا کہ جب وہ 13 دسمبر کو جیل میں اس سے ملاقات کے لئے گئے تو اسے شدید زخمی حالت میں پایا۔عدالت میں داخل کی گئی اپنی ایک درخواست میں خورشید نے کہا کہ جب انہوں نے شوقین سے اس کی حالت کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے بتایا کہ 4،5 پولیس عہدیداروں اور دیگر قیدیوں نے اسے مارپیٹ کی۔اخبارانڈین ایکسپریس کے مطابق درخواست میں کہا گیا کہ یہ واقعہ جیل کے سی سی ٹی وی کیمرہ میں قید ہوگیا۔جس سے یہ بھی پتہ چلا کہ جیل میں STD کی سہولت بند ہے۔ارکان عملہ نے شوقین اور دیگر قیدیوں کو جیل کی آٹے کی گرنی میں جانے پر مجبور کیا جہاں ان کو مارپیٹ کی گئی کوئی طبی امداد فراہم نہیں کی گئی۔نوح کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت نے ہفتہ کے روز قیدیوں کے طبی معائنہ کا حکم دیا۔واقعہ پیش آنے کے پانچ دن بعد یہ حکم دیا گیا۔منڈی کھیڑا کے سیول ہاسپٹل میں میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے قیدیوں کا معائنہ کیا اور بتایا کہ ملزمین کو معمولی چوٹیں آئی ہیں۔جیل سپرنٹنڈنٹ نے نوح میں چیف جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت میں اپنے ایک بیان میں کہا کہ شوقین اور دیگر قیدیوں راہول،معین الدین،امتیاز،سہیل اورعمران نے دیگر قیدیوں کے ساتھ گنتی کرنے سے منع کردیا تھا اور وہاں تعینات عہدیداروں کے ساتھ بدتمیزی سے پیش آئے تھے۔بیان میں کہا گیا کہ قیدیوں نے خصوصی وارڈ میں منتقل کئے جانے پراصرار کیا تھا۔وہ انتظامیہ کے ساتھ مسلسل بدتمیزی کرتے رہے،جس کے نتیجہ میں تادیبی کارروائی کی گئی۔انہیں تاحکم ثانی سیکوریٹی وارڈ میں رہنے کا حکم دیا گیا۔سپرنٹنڈنٹ نے دعویٰ کیا کہ جیل کے کسی رکن عملہ یا عہدیدار نے قیدیوں کوگالی گلوج یامارپیٹ نہیں کی اوران کا مناسب علاج کروایا جارہا ہے۔ان الزامات کونوح کے رکن اسمبلی آفتاب احمد نے منگل کے روز ہریانہ اسمبلی کے علم میں لایا اور ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج کے ذریعہ تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا۔

حیدرآباد کے ایک اسپتال میں آگ لگنے کا واقعہ

حیدرآباد کے ایک اسپتال میں ہفتہ کے روز شدید آگ لگ گئی۔اسپتال میں کئی مریضوں کے پھنسے ہونے کا اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔حالانکہ آگ کو بجھانے کی کوششیں جاری ہیں اورموقع پر فائر بریگیڈ کی گاڑیاں موجود ہیں۔یہ آگ حیدرآباد کے انکورا اسپتال کی عمارت میں لگی ہے۔بتایا جارہا ہے کہ حادثہ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے ہوا ہے۔دسویں منزل پر پلاسٹک کا سامان رکھا ہوا تھا جس کے سبب آگ خوفناک شکل اختیار کرلی۔آگ پانچویں منزل سے دسویں منزل تک پھیل گئی ہے۔قابل ذکر ہے کہ انکورا اسپتال میں بچوں اور حاملہ خواتین کا علاج کیا جاتا ہے۔

Registered With Ministry of Minority affairs
(Hajj Division) Govt.Of India
Best Umrah
Package
Umrah Offer
5% Discount
HAJJ & UMRAH
2024
Booking Open

25 Saalo Se
Bharose Ka
Safar
12 Jan.2024
Group Rawangi
UMRAH PACKAGE

14 Days	15 Days	20 Days
Rs.75000/-	Rs.88,500/-	Rs.99,000/-
(No Discount)	(5% Discount)	(5% Discount)

○ Saudi Airlines ○ Direct Flight ○ Mumbai To Jedha/ Jedha to Mumbai ○ Free Umrah Kit
○ Total Luggage weight Allow 54K.+5 Lit.Zam Zam ○ Hotel At Waking Distance
○ Makkha & Madina Ziyarate ○ 5 Umrah with Group ○ 3 Times food & Tea ○ Free Laundry

Booking Head Office Aurangabad :
Rabita
HAJJ UMRAH TOURS
Rabita Tower,Lotakaranja Road,Aurangabad
M.No.9420 567 888 (Abdul Majid Sahab)

Booking Branch Office Nanded :
SHARP COMPUTER
Hyder Bagh No.1,Degloor Naka
Near Hyder Function Hall,Nanded
M.No.9922224251(Rafiq Sir)

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زینت
जीनत ज्वेलर्स
جیولرس
خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار'نکلیس
کنگن اورگلسروغیرہ کا بااعتماد شوروم
پہناوا ڈریسیس کے سامنے' سری نگرناندیڑ

ہراتوارکومریضوں کامفت معائنہ
اگرآپ کونسوں کی کمزوری،عدم اطمینان،
اسپرم کی کمی،بانچھ پن ہے تو ملیں
ڈاکٹراے۔ایچ۔شیخ
نوجیون آیورویدک ڈسپنسری (دواخانہ)
سینٹرل بس اسٹینڈ کے سامنے،ہوٹل میزا کے قریب،اورنگ آباد
(0240) 2350042/ 9021111549
www.drshaikhah.in
लोकप्रभात९४२२७३४०६२

M. 9923951742, 8888903649
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم
پیامات سینٹر
نزدشیواجی پتلا،
منڈھائی مسجد کے روبرو،
چوپالا،ناندیڑ۔

شیخ عبدالستار

ہمارے پاس ڈاکٹرس،انجینئرس،ٹیچرس،تاجر،اورسماج کے ہرطبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندارافراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بارضرورخدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MJ
MUSKAN
JEWELLERS

مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار،چوک،ناندیڑ۔

پرنٹر'پبلیشر 'پروپرائٹر محمدتقی نے علینہ پرنٹرس'اسماعیل مارکیٹ'چوک بازارناندیڑ431604 سے طبع کرکے 4-6-229 'بڑی درگاہ' گاڑی پورہ ناندیڑ431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمدنقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اوردیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔